

# SENATE OF PAKISTAN

## SENATE DEBATES

Friday, February 16, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at five minutes past eleven in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

-----  
*Recitation from the Holy Quran*

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا الذین امنوا لایسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منهم و لانساء من نساء عسی ان یکن خیرا منهن و لا تلمزوا انفسکم و لا تتنازروا باللقاب بنس الاسم الفسوق بعد الایمان و من لم یتب فاولئک هم الظالمون۔

ترجمہ: اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ ان (تمہیں کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں ان (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بد

# SENATE OF PAKISTAN

## SENATE DEBATES

Friday, February 16, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at five minutes past eleven in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

-----  
*Recitation from the Holy Quran*

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا الذین امنوا لایسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منهم و لانساء من نساء عسی ان یکن خیرا منهن و لا تلمزوا انفسکم و لا تتنازروا باللقاب بنس الاسم الفسوق بعد الایمان و من لم یتب فاولئک هم الظالمون۔

ترجمہ: اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ ان (تمہیں کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں ان (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بد

کردار کہنا بہت ہی برا نام ہے، اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

(سورة الحجرات آیت ۱۱)

جناب چیئرمین، جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم، اللہم صلی علیٰ

محمد وعلیٰ آل محمد

I welcome you all to the 37th Session of the Senate of Pakistan and I will announce the Panel of Presiding Officers.

#### PANEL OF PRESIDING OFFICERS

Mr. Chairman: In pursuance of sub rule (1) of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in Senate 1988, I nominate the following members in order of Precedence to form a Panel of Presiding Officers for the 37th Session of the Senate of Pakistan:

- 1) Senator Naeem Hussain Chatha.
- 2) Senator Hameedullah Jan Afridi.
- 3) Senator Dr. Safdar Ali Abbasi.

#### QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: We will now take up the questions. Question No.

16. Mr. Talha Mehmood.

16. \*Mr. Muhammad Talha Mahmood: (Notice received on 26-01-2007 at 12:00 a.m.)

*Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the quantity and value of various food grains imported during the last one year indicating also the names of countries from which the same were imported?*

**Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan:** The quantity and value of food grains imported during last one year alongwith names of countries of imports are given as follows:—

- (a) **WHEAT:** imported quantity was. 0.812 MMTs valuing Rs. 7860 million, from countries Australia, Russian Federation and USA. This was done by the private sector.
- (b) **BARELY:** imported quantity was 2612 tons valuing Rs.36 million, from countries Afghanistan, Australia, Brazil and China.
- (c) **OATS:** imported quantity was 8922 tons valuing Rs. 131 million, from countries Afghanistan, Australia, Brazil, Canada, Myanmar, U.S.A, U.A.E, and U.K.
- (d) **MILLET (BAJRA):** imported quantity was 1582 tons valuing Rs.19.22 million, from countries UAE, Egypt (UAR), Hungary, Iran, Myanmar, USA and Ukraine.

Mr. Chairman: Any supplementary? As I said earlier, there will be maximum three supplementaries, maximum, and answers to be very short, no speeches because questions get left out.

منشر کے جواب بھی مختصر ہوں گے اور آپ سب نے بھی سارے comments کو مختصر رکھنا ہے۔ طلحہ صاحب سوال کر لیں پھر آپ نے کرنا ہے۔

سیئر محمد طلحہ محمود آریان، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب آپ کے توسط سے منشر صاحب سے یہ سوال ہے کہ ہمارا ملک Agricultural ہے اس کے باوجود گندم ہم import کر رہے ہیں۔ ہم نے تقریباً 7860 million روپے import پر خرچ کئے ہیں۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ گورنمنٹ نے import کی ہے یا پرائیویٹ لوگوں نے کی ہے۔ (۲) ملک کے اندر گندم کی جو پیداوار ہے اس کو جو ہم import---

جناب چیئرمین: ایک چیز رکھیں - supplementary ایک ہے کہ کس نے کیا ہے private job اس طرح یہ دو ہو جاتے ہیں اور سوال مختصر رکھیں۔ منشر صاحب۔

جناب محمد علی ملکائی (وزیر مملکت برائے خوراک، زراعت و لائیو سٹاک) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب پچھلے سال جو گندم import ہوئی ہے وہ private پارٹیوں نے کی

تھی کیونکہ ہماری جو requirement تھی وہ 19.32 million metric ton تھی اور ہمارے پاس جو گندم تھی وہ 18.098 million metric ton تھی۔ یہ short fall تھا اس لیے گورنمنٹ نے کمیٹی کی ECC Committee میں یہ allow کیا تھا کہ یہ duty free import کی جائے تاکہ جو گندم کا آنا ہے وہ لوگوں کو سستے ریٹ پر مل سکے اور اس کی قیمتیں نہ بڑھیں۔ اس وجہ سے گورنمنٹ نے نہیں بلکہ private پارٹیوں نے import کیا ہے۔

جناب چیئرمین، نائیک صاحب - میرا خیال ہے ایک ہی رکھ لیں پھر دوسرا۔۔۔ چلیں کر لیں ایک منٹ جی طلحہ صاحب۔ نائیک صاحب، طلحہ صاحب کو ذرا ختم کرنے دیں ان کا ایک دوسرا پوائنٹ تھا۔

سینیٹر محمد طلحہ محمود آریان، جناب اس میں میرا پوائنٹ یہ تھا کہ ہمارا ملک agricultural ہے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے کہ ہمیں اس import کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ پھر بھی گندم ہم import کر رہے ہیں یہ بڑی عجیب سی situation ہے۔ اس کے لئے انہوں نے کیا اقدامات کئے ہیں۔

جناب چیئرمین، میرے خیال میں پھر وہ ایک تفصیلی بات ہو جاتی ہے۔ because اس میں ابھی آپ نے جو سوال پوچھا ہے تو اس کا جواب لمبا ہو جائے گا۔ باقی questions hour میں to the point جو issue ہے اس پر supplementary رکھیں۔

جناب محمد علی ملکائی، جناب میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

جناب چیئرمین، اچھا سن لیں۔

جناب محمد علی ملکائی، جناب ہم نے اس کے لئے fertilizer کی قیمتیں کم کی ہیں۔ herbicides کی قیمتیں کم کی ہیں تاکہ لوگ اپنے inputs زیادہ ڈالیں اور زیادہ اچھی فصل ہو۔ پچھلے سال کے temperature جو تھے اس کی وجہ سے upset ہوئے، اس وجہ سے فصل کم ہوئی۔ اس سال جو ہماری فصل ہے وہ اللہ کی مہربانی سے بہتر ہے اور ہم surplus ہیں۔ اب ہم export کرنے کی پوزیشن میں ہیں۔

جناب چیئرمین، نائیک صاحب، نائیک صاحب کا نائیک کھول دیں۔

Senator Farooq Hamid Naek: My question to honourable

Minister is

انہوں نے یہ فرمایا کہ سبڈی since 2005 دی جا رہی ہے اور انہوں نے صرف تین letters لگائے ہیں جس سے پتا چلا ہے کہ تین violaters کی dealership cancel کی گئی ہے۔ ان سے میرا سوال یہ ہے کہ since 2005 کیا تین dealerships cancel ہوئی ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: کون سے سوال کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

سینیٹر فاروق حامد نائیک: یہ ۱۶۔

جناب محمد علی ملکائی: یہ ۱۶ پر آ گئے ہیں۔

سینیٹر فاروق حامد نائیک: ۱۶ ہے۔ Sorry sir

سینیٹر ڈاکٹر محمد ساعد: یا پچھلے سال ہم نے 2612 ٹن Barley import کیا ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ اس کہ اس Barley کا پاکستان میں استعمال کیا ہے اور نمبر ۲۔ یہ جو Why they can not grow it in our own country? ہے۔ تو بارانی فصل ہے۔ Why we should import it from China, Brazil and Argentina?

جناب چیئرمین: ملکائی صاحب۔

جناب محمد علی ملکائی: جناب! یہ repeat کریں گے۔

جناب چیئرمین: یہ کہہ رہے ہیں کہ Barley بارانی فصل ہے تو اس کی پیداوار باہر کے ملکوں سے منگوانے کی بجائے یہاں بڑھا نہیں سکتے۔

جناب محمد علی ملکائی: وہ بارانی فصل ہے، وہ depend کرتی ہے اگر بارشیں وغیرہ اچھی ہو جاتی ہیں تو لوگ اس کو لگاتے ہیں۔ اگر کسی سال بارشیں کم ہوتی ہیں تو اس کو کم لگاتے ہیں اور یہ زیادہ کھانے کی feeds میں یا اور چیزوں میں کام آتا ہے۔ اس لیے صرف private parties import کرتی ہیں، گورنمنٹ نے کبھی بھی اس کو import نہیں کیا۔

Mr. Chairman: Question No. 17, Mr. Muhammad Talha

Mahmood.

17. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 26-01-2007 at 12:00 a.m.)

*Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:*

- (a) *the names of agricultural inputs on which subsidy is being given indicating also the rate of subsidy in each case; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to increase that subsidy for the farmers of less developed areas of the country, if so, its details?*

**Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan:**

**Fertilizer**

(a) Subsidy is being given on the import of urea fertilizer to meet the shortage. During 2005-06 government had imported 0.7 million tons and paid a subsidy of Rs. 9.575 billions. This year Government is importing 0.500 million tons of urea fertilizer to meet the crops requirements and would pay a subsidy of about Rs. 7 billion. ECC of the Cabinet has granted subsidy on DAP, phosphatic and potassic fertilizers on 27th September 2006. The details of subsidy given on DAP, Phosphatic and Potassic fertilizers are at Annex-I. A Committee regarding subsidy on phosphatic and potassic fertilizer comprising Secretary, MINFAL, representatives of M/o Finance, Planning Commission, CBR, M/o Industries, Production and Spl. Initiatives and private importers. The prices of the DAP, phosphatic and potassic fertilizers are being monitored by the Provincial Agriculture Departments and Agri. & Livestock Products and Marketing Grading Department, an attached department of MINFAL. The fertilizers companies / importers are also watching the prices and taking strict action against the dealers who are charging high prices. Some companies have cancelled dealer ship of the dealers who were charging the high prices. (Annex-II).

- (b) There is no differentiation for any area/region.

**Annex-I**

GOVERNMENT OF PAKISTAN  
MINISTRY OF FOOD, AGRICULTURE & LIVESTOCK

**PUBLIC NOTICE**

No.7-1/2006-Fert

Islamabad, the 29<sup>th</sup> September, 2006

**PROMOTING BALANCED USE OF FERTILIZERS AND SUBSIDY ON PHOSPHATIC AND  
POTASSIC FERTILIZERS.**

As per the decision of ECC of the Cabinet dated September 27, 2006, subsidy on phosphatic and potassic fertilizers during Rabi 2006-07 would be allowed as per following details:-

| S.No. | Product     | Fertilizer Grade |                               |                  | Subsidy per 50 kgs bag<br>(in Rupees) |
|-------|-------------|------------------|-------------------------------|------------------|---------------------------------------|
|       |             | N                | P <sub>2</sub> O <sub>5</sub> | K <sub>2</sub> O |                                       |
| 1.    | DAP         | 18               | 46                            | 0                | 250                                   |
| 2.    | SSP(P)      | 0                | 18                            | 0                | 98                                    |
| 3.    | SSP(G)      | 0                | 20                            | 0                | 109                                   |
| 4.    | TSP         | 0                | 46                            | 0                | 250                                   |
| 5.    | MAP*        | 11               | 52                            | 0                | 257*                                  |
| 6.    | SOP*        | 0                | 0                             | 50               | 250                                   |
| 7.    | MOP         | 0                | 0                             | 60               | 250                                   |
| 8.    | NP          | 22               | 20                            | 0                | 109                                   |
| 9.    | NP          | 20               | 23                            | 0                | 125                                   |
| 10.   | NP          | 23               | 23                            | 0                | 125                                   |
| 11.   | NPK (MOP)** | 8                | 23                            | 18               | 200                                   |
| 12.   | NPK (MOP)** | 8                | 18                            | 20               | 181                                   |
| 13.   | NPK (MOP)** | 10               | 28                            | 10               | 194                                   |
| 14.   | NPK (MOP)** | 18               | 9                             | 18               | 124                                   |
| 15.   | NPK (MOP)** | 17               | 17                            | 17               | 163                                   |
| 16.   | NPK (SOP)** | 12               | 15                            | 20               | 182                                   |

\*45.5 kgs bag (MAP only)

\*\* Existing stocks only

Subsidy would be given on imports, production and inventories (one time only) as per following details:-

### Imports

In view of large inventories and future production, subsidy on imports would only be needed upto December 31, 2006 and for those imports only which are already confirmed / lined up. This should suffice for the requirements of Rabi: 2006-07. Details of imports already confirmed/lined up are as follows:

M/s Fauji Fertilizer Company-DAP-80,000 Tons (+/- 10%) October/November 2006  
M/s Engro Chemicals Pakistan Limited-DAP-83,000 Tons (+/- 10%) October/November 2006  
M/s Khalid Javaid & Brothers-DAP-25,000 Tons (+/- 10%) October/November 2006  
M/s Engro Chemicals Pakistan Limited - MAP-35,000 Tons (+/- 10%) October/November 2006

Ministry of Finance/AGPR/SBP will create a sub-head of Government Account (under Federal Government Account No.1) for debiting the amount to be given as subsidy. Following procedure will be followed for obtaining subsidy:

- a) Importers may lodge their claims alongwith the following documents, to their bankers within 30 days from the clearance of the consignment from the customs:

Import documents including invoice, copy of contract/L.C, Bill of Entry/GD Form, etc.

- b) The commercial bank would examine, process, recommend and forward, the claim within 3 working days of its receipt, to concerned State Bank of Pakistan Banking Services Corporation Field Office, for payment.
- c) State Bank of Pakistan (SBP) Banking Services Corporation (BSC) Field Office, on the basis of the bank's certification, will debit relevant head of Government Account and will credit the bank's account with the claimed amount within three working days of receipt of claim from the bank for onward disbursement to the concerned importer immediately.
- d) A consolidated amount of all such payments on daily basis will be advised by SBP Banking Services Corporation (BSC) Field Offices to Accounts Department, State Bank and Accounts Department SBP BSC, Head Office.
- e) Consequent upon issuance of public notice by MINFAL, the Accounts Department of State Bank of Pakistan will issue circular to the banks highlighting the above procedure.

### Production

Three phosphatic fertilizers in this category would be eligible for subsidy (DAP, NP and SSP). Subsidy on all three would be administered at the production stage.

For the month of October 2006, payment may be made in advance by the Government on the basis of historical data of production or on receiving a statement of planned production from the manufacturers. For the following months, adjustments may be made on the basis of actual production reported to CBR. Production details would be further verified by half-yearly and annual reports of the manufacturers.

### Existing Stocks (one-time only)

On a one time basis, the Government would give subsidy on the stocks of DAP, MAP, TSP, NP, SSP(G), SSP(P), NPK grades, MOP and SOP already being carried by the importers and manufacturers.

The private sector commercial importers/traders will be required to submit an inventory statement immediately. Such statements would be physically verified by teams constituted by MINFAL. M/s FFC, FFB, ECPI, DH/DCL, NFC/NFMI and Pakarab would be required to submit a declaration signed by their Chief Executives stating the inventory position on September 30, 2006. This would be followed by a certificate from their auditors within two weeks. This may further be verified by the half-yearly and annual reports of the Companies/Firms concerned.

On receipt of such statements, subsidy due on these stocks would be paid in three installments of 33%, 33% and 34% in October, November and December 2006.

Subsidy in case of imports, production and existing stocks (one-time only) would be administered and monitored by a Committee headed by Secretary, MINFAL. The Committee would also be responsible for removal of difficulties, if any, during the implementation of the scheme.

The proposed arrangements would be for Rabi 2006-07 only and will be effective from October 01, 2006.

  
(Rana Muhammad Aslam)  
Section Officer (Fert)  
Ph: 9208316 Fax: 9210616

ENGRO CHEMICAL PAKISTAN LTD.



November 08, 2006

Mr. Rana Muhammad Aslam  
Section Officer (Fert)  
MINFAL, Islamabad

**DEALER TERMINATION**

Dear Sir,

This is to inform you that following dealers in Hyderabad Region have been terminated on the basis of selling fertilizers above Market Retail Price.

1. Zulfiqar Sous, Jhudo
2. Persna Fertilizer Agency, Mirpurkhas

Yours Sincerely

  
Asad Aleem  
Sales Support Manager

# United Agro Chemicals

Importers of Chemical Fertilizers



11<sup>th</sup> NOVEMBER 2006

M/s. Golden Fertilizer Agency  
Hussaini Trade Centre  
Karachi

ATTN: MR. AMAR LAL

## SUB: TERMINATION OF YOUR DEALERSHIP

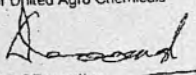
Dear Sir,

We refer to the Section Officer (Fert), Ministry of Food, Agriculture and Livestock, Government of Pakistan, Islamabad, letter no. F-7-1/2006-Fert dated 11<sup>th</sup> November, 2006 through which a complaint has been received against you for charging higher prices of DAP than the Government fixed price.

Taking a serious view and disobeying the Government instructions and charging higher, we hereby terminate your dealership with immediate effect i.e. effective 11<sup>th</sup> November, 2006.

Thanking you,

Yours faithfully,  
for United Agro Chemicals

  
Chief Executive

c.c.to: 1) The Section Officer (Fert), Ministry of Food, Agriculture and Livestock,  
Government of Pakistan, Islamabad.

---

112, First Floor, Progressive Plaza, Beaumont Road, Karachi (Pakistan)  
Tel : 5651781-2 Fax : 92-21-5651784 E-mail : uac@cyber.net.pk  
Head Office : Near Hala Naka, Hyderabad, Sindh, Pakistan. Mobile : 0300-8290476

Factory :  
D/189, S.I.T.E.,  
Near Heroonabad,  
Karachi  
Spinning :  
C-25, Gulbal,  
S.I.T.E., Karachi.



Office Ph : 2401995-7  
Factory : 2569105-9  
Spinning : 2560016-8  
Fax No. : (9221)24117966  
Fac. Fax : (9221)2573809  
E-mail : kjb@khi.compol.com

## **Khalid Javaid & Brothers**

52-57 AIWAN-E-TIJARAT BUILDING,  
AIWAN-E-TIJARAT ROAD, KARACHI-2 (PAKISTAN)

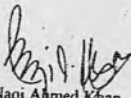
Ref: KJB/Fert/1311/2006

Dated: 13<sup>th</sup> November, 2006

M/s Tanveer Brothers  
Zafarwal

**Subject: Cancellation of Dealership on Disciplinary Grounds**

The Director General Agriculture (Extension & AR ) Punjab vide his letter No. 23346/DDA (F) dated 13/11/2006 received through fax has informed us that you are selling DAP at the rate of Rs. 900/- per bag instead of Rs.855/- which is the maximum retail price of your area. It is highly objectionable hence your dealership is being cancelled with immediate effect on disciplinary grounds

  
Naqi Ahmed Khan  
General Manager  
Fertilizer Division

C.C: Secretary Agriculture Govt. of Punjab, Lahore  
✓ Mr. Nisar Mehmood Khosa, Joint Secretary MINFAL, Islamabad  
Dr. Saleem Mohsan DDA (F) D.G. Agriculture (Extension and AR) Punjab, Lahore

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر محمد طلحہ محمود آریان۔ میں نے پوچھا تھا کہ اس کی جو قیمت ہے وہ بہت زیادہ ہو رہی ہے اس کے لیے گورنمنٹ نے کیا لائحہ عمل اختیار کیا ہے کہ قیمت کنٹرول میں رہے۔

جناب محمد علی ملکائی: پچھلے سال اور اس سال گورنمنٹ نے subsidy خاص طور پر phosphatic fertilizer پر دی ہے۔ صوبائی حکومت اس کی قیمتوں کو monitor کرتی رہتی ہے اور فیڈرل گورنمنٹ کا ALMA Department (Agriculture, Livestock, Marketing and Grains) وہ اس کو monitor کرتا ہے۔ ہماری منسٹری نے اعداد و شمار دیے بھی ہیں تقریباً کوئی چار پانچ لوگ ہیں جن کی agencies cancel کی ہیں۔ ہم نے ان companies کو ensure کروایا ہے کہ جہاں سے بھی ہمیں شکایت آئے گی تو ہم ان کو جو سبڈی دے رہے ہیں اس میں سے ہم reduce کریں گے۔ اگر ممبر صاحب کے نوٹس میں کوئی particular چیز ہے تو ہمیں بتائیں، ہم اس پر ضرور action لیں گے۔

Mr. Chairman: Naek Sahib.

Senator Farooq Hamid Naek: Thank you sir. My question to honourable Minister is

کہ اس میں انہوں نے فرمایا کہ since 2005 انہوں نے تین applications لگائی ہیں۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ only three violators have been quashed for selling the wheat at higher price کیا 2005 سے 2006 تک صرف three violators کو پکڑا گیا۔ And what is the procedure of catching the violators? کیا یہ کوئی rules بنے ہوئے ہیں۔ کوئی law بنا ہوا ہے یا raid at random کی جاتی ہے، اس کا کیا طریقہ کار ہے؟

جناب محمد علی ملکائی: جناب! اس کے لیے قانون بنا ہوا ہے، پہلے صوبائی گورنمنٹ اس کی قیمتوں کو کنٹرول کرتی تھی اب ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اس کو مانیر اور کنٹرول کرتی ہیں۔ اگر کہیں پر کوئی ایسی چیزیں ہوتی ہیں تو ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں اس کے خلاف کیس بھی

داخل ہوتے ہیں اور ان کے اوپر fine بھی ہوتا ہے اور پھر کورٹ میں چالان ہوتا ہے۔ ہمیں dealers کی کہیں کوئی شکایت ہوئی تو ہم نے کمپنی کو لکھا کہ یہاں پر ہے تو پھر کمپنی نے خود اس کو مانیر کیا کیونکہ کمپنیاں بھی اس کو مانیر کر رہی ہیں۔ گورنمنٹ بھی کر رہی ہے کہ کمپنی کی طرف سے ڈیر زیادہ ریٹ لے رہے ہیں تو کمپنی بھی اس پر action لے رہی ہے۔ یہ کمپنی نے اس پر action لیا ہے۔ میں یہی گزارش کر رہا تھا کہ اگر ہمارے معزز سینئر صاحب کے نوٹس میں کوئی چیز ہے تو ضرور بتائیں ہم اس پر action لیں گے۔

جناب چیئرمین: سواتی صاحب۔

Senator Muhammad Azam Khan Swati: The Regulatory Authority is a watch-dog authority to make sure that the subsidy that government has given, is passed on to the consumers and how effective that is?

جناب محمد علی ملکائی: جناب والا! ہم نے جو سبڈی دی ہوئی ہے وہ pass on رہی ہے۔ پہلے DAP کی قیمت تقریباً ایک ہزار روپے سے لے کر گیارہ سو روپے تک تھی اب وہ قیمت 870 سے لے کر 890 روپے تک ہے۔ ہم نے جو تقریباً ڈھائی سو روپے سبڈی دی ہے وہ pass on ہو رہی ہے۔ آٹھ، دس روپے کا فرق اگر کہیں ہو، جو پھوٹے پھوٹے rural areas ہیں تو میں یہ ضرور admit کروں گا کہ وہاں پر ہے اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہ چیزیں transparent ہوں اور حکومت جو پیسے دے رہی ہے وہ لوگوں تک pass on ہونے پاتیں۔

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی: جناب والا! وہ کون سی agency ہے جو watchdog کے طور پر اس کو watch کرتی ہے؟

جناب چیئرمین: اس کو regulate کون کرتا ہے، ایک تو ضلعی حکومت کرتی

ہے۔۔۔

جناب محمد علی ملکائی: جناب والا! جو کمپنیاں import کر رہی ہیں ان لوگوں نے

publish کیا ہوا ہے اور سب اخباروں میں انہوں نے دیا ہوا ہے کہ یہ فرمیلٹرز اس علاقے میں اس قیمت پر بکے گا اور جو ہماری صوبائی اور ضلعی حکومت ہے ان سب کے پاس یہ ریکارڈ ہے اگر کہیں زیادہ قیمت پر بک رہا ہے تو ہم اس پر ایکشن لے رہے ہیں اور انشاء اللہ لیں گے۔

Mr. Chairman: I think, there is a single regularity authority that is obvious.

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی، جناب والا! یہ ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین: آپ کی یہ suggestion noted ہے۔ یہ note کر لیں گے کہ ہونی چاہیے۔

جناب محمد علی ملکانی، جناب والا! ان کی suggestion note کر لیں گے لیکن یہ قیمتیں regulate ہو رہی ہیں۔

Senator Muhammad Azam Khan Swati: Sir, there should be some mechanism.

جناب چیئرمین: سواتی صاحب کی suggestion ہے کہ ایک single authority focal point ہو تاکہ وہ coordinate کرے۔ اس کو وزیر صاحب آپ دیکھ لیجئے۔

جناب محمد علی ملکانی، جناب والا! ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔

سینیٹر مولانا محمد صالح شاہ قریشی، جناب چیئرمین! گندم کی درآمدات کی صورت میں میرا سوال وزیر صاحب سے یہ ہے کہ اس میں افغانستان بھی لکھا ہے، افغانستان سے گندم کی درآمدات کی صورت میں کیا طریقہ کار ہے؟ ہماری سوچ کے مطابق وہاں تو خود مجبوری اور افلاس ہے وہاں سے کس صورت میں گندم کی درآمد ہو سکتی ہے۔

جناب محمد علی ملکانی، جناب والا! وہ سوال تو ختم ہو چکا ہے۔ اب ہم سوال نمبر 17 پر

ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد ساعد، جناب والا! یہ اچھا سوال ہے اگر وزیر صاحب اس کا جواب

دے دیں۔

جناب چیئرمین : It is not related to that. بہر حال افغانستان کے متعلق جو بھی

سوال ہے بعد میں آپ وزیر صاحب سے مل کر بات کر لیجیے گا۔ سوال نمبر 18۔

18. \*Mr. Muhammad Talha Mahmood: (Notice received on 26-01-2007 at 12:00 a.m.)

*Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:*

- (a) *the capacity of Government stores for storage of food grains in the country; and*
- (b) *whether the said stores are enough to meet the requirements of the country, if not, the steps proposed to be taken in this regard?*

**Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan:** (a) The total storage capacity of Government stores is 4.169 MMTs.

(b) The available storage capacity is insufficient to store the produce. The maximum requirement of Provinces and PASSCO is 5.858 MMTs. There is a shortage of 1.689 MMTs.

The Provincial Food Departments are trying their best to, enhance the storage capacity. Punjab Government has started construction of new steel silos at Islamabad, while Sindh Government has chalked out a comprehensive ten years plan for the rehabilitation of all godowns.

سینیئر محمد طلحہ محمود آریان: اس سوال کے جواب میں وزیر صاحب نے بتایا ہے کہ گوداموں کی ذخیرہ کرنے کی پوری گنجائش نہیں ہے تو یہ گودام کب تک تیار ہو جائیں گے اور یہ کہاں کہاں گودام تعمیر کر رہے ہیں۔

جناب محمد علی ملکانی: جناب والا! سینیئر صاحب کا سوال بڑا valid ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ہمیں گوداموں کی ضرورت ہے اور ہماری capacity اتنی نہیں ہے جتنی کہ ضرورت ہے۔ اس کے لیے پنجاب حکومت اسلام آباد کے قریب گودام تعمیر کر رہی ہے اور سندھ

حکومت نے دس سالہ منصوبہ شروع کیا ہوا ہے ، وہ بھی گودام بنا رہی ہے لیکن اس میں بڑے لیول پر پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ یہ گودام تعمیر ہونے چاہئیں اور ہم اس مسئلے پر سنجیدگی سے کوشش کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: گوداموں کا network spread out ہونا چاہیے۔

جناب محمد علی ملکانی: جناب والا! حکومت کے زیر غور ہے کہ ہم گوداموں کو بنائیں اور capacity کو بڑھائیں۔

سینیٹر (انجینیئر) رخسانہ زبیری: جناب والا! I would like to ask the

honourable Minister کہ پہلے خریدنے میں سبسڈی دی جاتی ہے اور پھر گندم کو export کرنے میں subsidy دی جاتی ہے۔ بحث میں 'why can't they have, on priority, enough silos to keep the grain in good condition' کیونکہ ابھی اشتهار تھا کہ اتنے ہزار ٹن گندم برآمد کے لیے دستیاب ہے جبکہ ابھی ہم shortage سے گزر چکے ہیں۔

جناب چیئرمین: وزیر صاحب کہہ رہے ہیں کہ capacity بڑھا رہے ہیں۔

جناب محمد علی ملکانی: جناب والا! گزارش یہ ہے کہ ہم نہ import کرنے اور نہ export کرنے پر subsidy دے رہے ہیں۔ یہ private market mechanism ہے۔ اگر ہمارے ہاں کوئی shortage ہوتی ہے تو ہم allow کرتے ہیں۔ ابھی بھی اگر ہمارے پاس surplus ہے تو ہم allow کرتے ہیں کہ کوئی export کر سکتا ہے لیکن as such subsidy کوئی نہیں دے رہے۔

سینیٹر (انجینیئر) رخسانہ زبیری: جناب والا! جو بحث میں سبسڈی دی گئی ہے اس کے بارے میں وزیر صاحب بتائیں۔

جناب چیئرمین: سینیٹر صاحبہ کہہ رہی ہیں کہ بحث میں subsidy define کی گئی

ہے۔

جناب محمد علی ملکانی: جناب والا! اس سال بحث میں کوئی subsidy نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: کا کڑ صاحب۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، جناب والا! وزیر صاحب نے بتایا ہے کہ حکومت پنجاب نے گندم کے سٹوریج کے لیے اسلام آباد کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں steel silos بنائی جائیں گی۔ اسلام آباد کے silo میں ایک خطرہ چینی کی صورت میں ہے جب بڑے ٹھاکروں نے اسی ہزار بوری چینی اور گندم یہاں چھپائی تھی، جس پر کوئی چھاپہ بھی نہیں پڑ سکتا تھا۔ بلوچستان اور صوبہ سرحد میں بھی اس کی ضرورت ہے تو وہاں کی information نہیں ہے اور اس کے ساتھ میری تیسری گزارش یہ ہے کہ یہ جو ہم export کرنے کی position میں آ رہے ہیں کیا ہماری production زیادہ ہو گئی ہے اور ہمارے پاس رکھنے کی جگہ نہیں ہے یا ہم اپنی ٹائلی کی وجہ سے ابھی تک محضے میں ہیں کہ اس کا کیا کیا جائے۔ ہماری کروڑوں اربوں روپے کی گندم ضائع ہو چکی ہے جس کو مرغیوں نے بھی کھانے سے انکار کر دیا ہے۔

جناب چیئرمین، جواب سن لیں۔ جی ملکائی صاحب۔

جناب محمد علی ملکائی، جناب! پہلی بات تو یہ ہے کہ اسلام آباد کے قریب حکومت یہ گودام بنا رہی ہے۔ جیسے ہمارے سینیٹر صاحب نے کہا ہے، بلوچستان میں اتنی گندم ہوتی نہیں ہے کہ storage کریں۔ اب جو ہم export کر رہے ہیں یا government allow کر رہی ہے export کو تو وہ اس لئے کیا ہے کہ ابھی مارچ میں ہماری نئی فصل آ رہی ہے۔ ہمارے پاس ابھی گندم surplus ہے۔ اگر گندم اتنی پڑی رہے گی تو growers کو صحیح قیمت نہیں ملے گی، اس لئے ہم نے export allow کی ہے۔ یہ نہیں ہے کہ گندم خراب ہو رہی ہے۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، اسلام آباد کا انتخاب کیوں ہے۔ یہاں نہ تو sea port ہے نہ یہاں سے India export ہو گی اور نہ افغانستان کو، میں یہ پوچھتا ہوں کہ اسلام آباد کا انتخاب کیوں ہے۔

جناب محمد علی ملکائی، جناب! میں نے گزارش کی کہ اسلام آباد کے قریب بنا رہے ہیں۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ اسلام آباد شہر میں بنا رہے ہیں۔ یہ حکومت پنجاب بنا رہی ہے۔

Mr. Chairman: Now we will go to Q.N0 19. Dr. Ismail Buledi.

19. **\*Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 26-01-2007 at 12:00 a.m.)

*Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the number of persons working in Pakistani Missions/Embassies in Dubai, Abu Dhabi, Qatar, Bahrain, Kuwait, Iran, Zahidan, UK, Holland, France and USA with province-wise and grade-wise break up?*

**Mian Khurshid Mahmud Kasuri:** At present 400 persons are working in Pakistan's Missions in Dubai, Abu Dhabi, Qatar, Bahrain, Kuwait, Iran (Tehran, Zahidan, Mashad), UK (London, Manchester, Bradford, Glasgow and Birmingham), Holland, France and USA (Washington, New York, Los Angeles, Houston, Chicago, New York(UN). Their province-wise and grade-wise break-up is as follows:

### Consulate General of Pakistan, Dubai (UAE)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | 4                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 5     |
| 18        | 1                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 17        | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 16        | 3                      | 1     | -    | 1           | -             | -   | 5     |
| 15        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 12        | 1                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 2     |
| 11        | 4                      | 1     | 1    | -           | 1             | -   | 7     |
| 7         | 4                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 5     |
| 5         | 2                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 4         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 1         | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| Total     | 24                     | 6     | 3    | 1           | 2             | -   | 36    |

### Embassy of Pakistan, Abu Dhabi (UAE)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 22        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | 3                      | -     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 18        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 17        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 16        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 15        | 3                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 4     |
| 12        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 11        | 3                      | -     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 7         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 5         | 3                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 4     |
| 4         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 2         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 17                     | 3     | 3    | -           | -             | -   | 23    |

### Embassy of Pakistan, Doha (Qatar)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 2     |
| 19        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 18        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 17        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 16        | -                      | -     | -    | 1           | -             | -   | 1     |
| 15        | 4                      | 1     | 1    | -           | -             | -   | 6     |
| 12        | -                      | 1     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 11        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 4         | 2                      | -     | -    | -           | 1             | 1   | 4     |
| 1         | -                      | -     | 1    | -           | -             | 1   | 2     |
| Total     | 10                     | 4     | 3    | 1           | 2             | 2   | 22    |

### Embassy of Pakistan, Bahrain

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 19        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 16        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 15        | 2                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 3     |
| 11        | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 5         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 1         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 7                      | 2     | 2    | -           | -             | -   | 11    |

### Embassy of Pakistan, Kuwait

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | -                      | 1     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 18        | -                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 1     |
| 16        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 15        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 12        | 3                      | -     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 11        | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 5         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 1         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 8                      | 2     | 2    | -           | 1             | -   | 13    |

### Embassy of Pakistan, Tehran (Iran)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 22        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 20        | 1                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 19        | 2                      | 3     | -    | -           | -             | -   | 5     |
| 18        | 1                      | 1     | 1    | -           | -             | -   | 3     |
| 16        | 3                      | -     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 15        | 3                      | -     | 1    | -           | 1             | -   | 5     |
| 12        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 11        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 7         | 6                      | -     | 1    | -           | 1             | -   | 8     |
| 5         | 3                      | -     | 1    | -           | 1             | -   | 5     |
| 4         | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 1         | 1                      | -     | -    | 1           | -             | 1   | 3     |
| Total     | 27                     | 4     | 5    | 1           | 3             | 1   | 41    |

### Consulate of Pakistan, Zahidan (Iran)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 19        | 1                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 18        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 16        | -                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 1     |
| 15        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |

|       |   |   |   |   |   |   |    |
|-------|---|---|---|---|---|---|----|
| 12    | - | 1 | - | - | - | - | 1  |
| 11    | - | - | - | 1 | - | - | 1  |
| 7     | 2 | - | 1 | - | - | - | 3  |
| 5     | - | - | 2 | 1 | - | - | 3  |
| 1     | - | - | 1 | - | - | - | 1  |
| Total | 5 | 1 | 5 | 2 | 1 | - | 14 |

#### Consulate of Pakistan, Mashad (Iran)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 19        | -                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 1     |
| 12        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 11        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 7         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 1         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 3                      | -     | 1    | -           | 1             | -   | 5     |

#### High Commission for Pakistan, London (UK)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 22        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 21        | -                      | -     | -    | 1           | -             | -   | 1     |
| 20        | 1                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 19        | 8                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 9     |
| 18        | 5                      | 1     | -    | -           | 1             | -   | 7     |
| 17        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 16        | 6                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 7     |
| 15        | 7                      | -     | 3    | 1           | -             | -   | 11    |
| 14        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 12        | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 11        | 9                      | -     | -    | -           | -             | 1   | 10    |
| 7         | 7                      | 2     | -    | -           | -             | 1   | 10    |
| 6         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 5         | 3                      | -     | 1    | -           | 2             | -   | 6     |
| 4         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 1         | 3                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 4     |
| Total     | 55                     | 5     | 8    | 2           | 3             | 3   | 76    |

#### Consulate General of Pakistan, Manchester (UK)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 15        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 12        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 11        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 7         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 3                      | 1     | 3    | -           | -             | -   | 07    |

**Consulate of Pakistan, Bradford (UK)**

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 16        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 11        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 5         | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 4         | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 1                      | 1     | 3    | -           | -             | -   | 5     |

**Consulate of Pakistan, Glasgow (UK)**

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 11        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |

**Consulate of Pakistan, Birmingham (UK)**

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 19        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 09        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |

**Embassy of Pakistan, The Hague(Holland)**

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | -                      | 2     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 18        | -                      | -     | 1    | -           | -             | 1   | 2     |
| 16        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 12        | 1                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 2     |
| 11        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 02        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 5                      | 2     | 1    | -           | 1             | 1   | 10    |

**Embassy of Pakistan, Paris (France)**

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 22        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 17        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 15        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 12        | 1                      | -     | -    | -           | 1             | -   | 2     |
| 11        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 01        | -                      | -     | -    | -           | -             | 1   | 1     |
| Total     | 7                      | -     | -    | -           | 1             | 1   | 9     |

### Embassy of Pakistan, Washington (USA)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 22        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 21        | 1                      | 2     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 20        | 1                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 2     |
| 19        | 7                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 8     |
| 18        | 7                      | -     | -    | -           | -             | -   | 7     |
| 17        | 1                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 16        | 1                      | 3     | -    | -           | -             | -   | 4     |
| 15        | 5                      | -     | -    | -           | -             | 2   | 7     |
| 12        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 11        | 3                      | 1     | 5    | -           | -             | -   | 9     |
| 07        | 2                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 05        | 3                      | 1     | 1    | -           | -             | 1   | 6     |
| 04        | 2                      | -     | -    | -           | -             | -   | 2     |
| 2         | -                      | -     | -    | -           | -             | 1   | 1     |
| 1         | -                      | -     | -    | -           | -             | 1   | 1     |
| Total     | 35                     | 9     | 9    | -           | -             | 5   | 58    |

### Consulate General of Pakistan, New York (USA)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | 2                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 3     |
| 18        | -                      | 2     | 1    | -           | -             | -   | 3     |
| 16        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 15        | 3                      | -     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 12        | 2                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| 11        | 1                      | 1     | 1    | -           | -             | -   | 3     |
| 05        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 01        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| Total     | 12                     | 4     | 3    | -           | -             | -   | 19    |

### Consulate General of Pakistan, Los Angeles (USA)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 17        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 18        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 16        | 2                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 3     |
| 15        | 3                      | -     | -    | -           | -             | -   | 3     |
| Total     | 7                      | 2     | 1    | -           | -             | -   | 10    |

### Consulate of Pakistan, Houston (USA)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | -                      | 1     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 11        | -                      | -     | -    | 1           | -             | 1   | 2     |
| Total     | -                      | 1     | -    | 1           | -             | 1   | 3     |

Consulate of Pakistan, Chicago (USA)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               |     | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-----|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA | AJK |       |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | -             | -   | 1     |
| 19        | -                      | -     | 1    | -           | -             | -   | 1     |
| 18        | -                      | -     | 2    | -           | -             | -   | 3     |
| 17        | -                      | -     | 3    | -           | -             | -   | 3     |
| Total     | 1                      | -     | 3    | -           | -             | 1   | 5     |

Permanent Mission of Pakistan to the United Nations, New York (USA)

| Grade/BPS | Province-wise break up |       |      |             |               | Total |
|-----------|------------------------|-------|------|-------------|---------------|-------|
|           | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | FATA/<br>FANA |       |
| 22        | -                      | 1     | -    | -           | -             | 1     |
| 20        | 1                      | -     | -    | -           | -             | 1     |
| 19        | 4                      | -     | -    | -           | -             | 4     |
| 18        | 5                      | -     | -    | -           | -             | 5     |
| 17        | 3                      | -     | -    | -           | -             | 3     |
| 16        | 2                      | -     | -    | -           | -             | 2     |
| 15        | 4                      | -     | 1    | -           | -             | 5     |
| 12        | 3                      | -     | -    | -           | -             | 3     |
| 11        | 1                      | -     | -    | -           | 1             | 2     |
| 04        | -                      | 1     | -    | -           | -             | 1     |
| 2         | -                      | -     | 1    | -           | 1             | 2     |
| Total     | 23                     | 2     | 2    | -           | 2             | 29    |

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! یہ بہت اہم سوال ہے اس کے لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے تھوڑا سا وقت دیں۔ میرا سوال تھا کہ دبئی، ابوظہبی، قطر، بحرین، کویت، ایران، زاہدان، برطانیہ، ہالینڈ، فرانس اور امریکہ میں قائم کئے گئے پاکستانی سفارتخانوں میں کام کرنے والے افراد کی صوبہ وار اور grade wise تفصیل بیان کی جائے۔ جناب! آپ یہ دیکھ لیں کہ یہاں جو انہوں نے اعداد و شمار دیئے ہیں۔۔۔ جناب چیئر مین! وزیر صاحب کو بلایا جائے۔ وہ صبح تو یہاں آئے تھے ان سوالوں کے لئے لیکن اب غائب ہیں۔

جناب چیئر مین، ادھر ہی ہوں گے۔ وسیم صاحب! وزارت خارجہ کے سوالات کون دیکھے

گا؟ آغا صاحب! check کروالیں we will defer this till the Minister comes here جی۔

سینیئر سلیم سیف اللہ خان (وفاقی وزیر برائے بین الصوبائی رابطہ): انہیں بلا

رہے ہیں جی۔

جناب چیئر مین، ہم ان کو defer کر دیتے ہیں جیسے ہی وہ آجائیں گے اس کے بعد

جواب دے دیں گے۔

We will go to the next Q.20, again Dr. Muhammad Ismail Buledi.

20. \*Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 26-01-2007 at 12:00 a.m.)

*Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:*

- (a) *the number of persons in BPS 15 to 22 working in the Ministry of Food, Agriculture and Livestock with province-wise break up; and*
- (b) *the number of persons appointed in that Ministry during the last five years with province-wise break up?*

**Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan:** (a) The sanctioned strength of MINFAL for the posts in BS-15 to 22 is 131 out of which 112 are filled in Province-wise break-up of the working employees is at Annex-I.

(b) 11 persons have been appointed against vacant posts during the last 5 years. Province-wise break-up of these posts is at Annex-II.

**Annex-I**

Statement showing the number of Persons in BS-15 to 22 working in the Ministry of Food, Agriculture and Livestock with Province-wise break up as on 07-02-2007

| S No   | Name of Posts                                | BPS | Sanctioned strength | Vacant post | Working strength /Province-wise break-up |       |      |             |     |         |       |
|--------|----------------------------------------------|-----|---------------------|-------------|------------------------------------------|-------|------|-------------|-----|---------|-------|
|        |                                              |     |                     |             | Punjab                                   | Sindh | NWFP | Balochistan | AJK | FATA/NA | Total |
| 1.     | Secretary                                    | 22  | 1                   | -           | 1                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 2.     | Additional Secretary                         | 21  | 2                   | -           | 1                                        | -     | 1    | -           | -   | -       | 2     |
| 3.     | Agricultural Development Commissioner        | 21  | 1                   | -           | -                                        | 1     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 4.     | Advisor to FAM                               | 21  | 1                   | 1           | -                                        | -     | -    | -           | -   | -       | -     |
| 5.     | Commodity Commissioners                      | 20  | 5                   | 2           | 2                                        | -     | 1    | -           | -   | -       | 3     |
| 6.     | Joint Secretary                              | 20  | 3                   | 1           | 1                                        | 1     | -    | -           | -   | -       | 2     |
| 7.     | Economic Consultant                          | 20  | 1                   | -           | 1                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 8.     | Animal Husbandry Commissioner                | 20  | 1                   | -           | 1                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 9.     | Fisheries Development Commissioner           | 20  | 1                   | -           | -                                        | -     | 1    | -           | -   | -       | 1     |
| 10.    | Deputy Secretary                             | 19  | 8                   | -           | 6                                        | -     | 2    | -           | -   | -       | 8     |
| 11.    | Dy. Agricultural Development Commissioner    | 19  | 1                   | -           | 1                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 12.    | Director                                     | 19  | 1                   | -           | 1                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 13.    | Dy. Animal Husbandry Commissioner            | 19  | 1                   | 1           | -                                        | -     | -    | -           | -   | -       | -     |
| 14.    | Assistant Animal Husbandry Commissioner      | 18  | 4                   | 1           | 3                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 3     |
| 15.    | Deputy Advisor (Plan)                        | 18  | 1                   | 1           | -                                        | -     | -    | -           | -   | -       | -     |
| 16.    | Assistant Fisheries Development Commissioner | 18  | 2                   | 2           | -                                        | -     | -    | -           | -   | -       | -     |
| 17.    | Deputy Director                              | 18  | 4                   | 2           | 2                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 2     |
| 18.    | Budget & Accounts Officers                   | 18  | 1                   | -           | -                                        | -     | 1    | -           | -   | -       | 1     |
| 19.    | Sections Officer                             | 17  | 28                  | 1           | 10                                       | 5     | 5    | 5           | 2   | -       | 27    |
| 20.    | Research Officer                             | 17  | 8                   | -           | 6                                        | 1     | 1    | -           | -   | -       | 8     |
| 21.    | Statistical Officer                          | 17  | 1                   | 1           | -                                        | -     | -    | -           | -   | -       | -     |
| 22.    | Assistant Accounts Officer                   | 17  | 1                   | -           | -                                        | 1     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 23.    | Private Secretary                            | 17  | 6                   | -           | 6                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 6     |
| 24.    | Administrative Officer                       | 16  | 1                   | -           | 1                                        | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 25.    | Superintendent                               | 16  | 6                   | -           | 3                                        | 1     | 1    | -           | 1   | -       | 6     |
| 26.    | Accountant                                   | 16  | 2                   | 1           | -                                        | -     | 1    | -           | -   | -       | 1     |
| 27.    | Stenographer                                 | 15  | 34                  | 3           | 23                                       | 1     | 6    | 1           | -   | -       | 31    |
| 28.    | Assistant-In-charge                          | 15  | 5                   | 2           | 1                                        | 1     | 1    | -           | -   | -       | 3     |
| TOTAL: |                                              | -   | 131                 | 19          | 70                                       | 12    | 21   | 6           | 3   | -       | 112   |

**Annex-II**

| S. No  | Name of Post                  | BPS | Province-wise break-up |       |      |             |     |         |       |
|--------|-------------------------------|-----|------------------------|-------|------|-------------|-----|---------|-------|
|        |                               |     | Punjab                 | Sindh | NWFP | Balochistan | AJK | FATA/NA | Total |
| 1.     | Commissioner Minor Crops      | 20  | 1                      | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 2.     | Animal Husbandry Commissioner | 20  | 1                      | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 3.     | Director                      | 19  | 1                      | -     | -    | -           | -   | -       | 1     |
| 4.     | Research Officer              | 17  | 1                      | 1     | -    | -           | -   | -       | 2     |
| 5.     | Stenographer                  | 15  | 4                      | 1     | -    | 1           | -   | -       | 6     |
| TOTAL: |                               | -   | 8                      | 2     | -    | 1           | -   | -       | 11    |

Mr. Chairman: Any supplementary on Q.N0.20.

یگ صاحب آپ کا تو 19 پر supplementary ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں نے اس سوال میں وزارت خوراک و زراعت سے گریڈ پندرہ سے بائیس تک کے ملازمین کی صوبہ وار تفصیل پوچھی تھی۔ اس میں آپ دیکھیں کہ بلوچستان جو ایک یتیم صوبہ ہے۔۔۔۔۔

جناب چیئر مین، وہ آگئے ہیں۔ بیس کو ختم کر کے پھر اسے کر لیتے ہیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، بلوچستان جس کو پاکستان میں یتیم صوبہ کہا جاتا ہے۔ اس میں آپ دیکھیں گریڈ سترہ، بارہ، پندرہ تک کوئی نہیں ہے۔ صرف انہوں نے پانچ show کیے ہیں وہ بھی Section Officers ہیں۔

جناب چیئر مین، بلیدی صاحب! وہ تو لکھا ہوا ہے۔ آپ سوال پوچھیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میرا سوال یہ ہے کہ کب تک بلوچستان کو پاکستان کا حصہ شمار کیا جائے گا۔

جناب چیئر مین، جی ملکانی صاحب۔

جناب محمد علی ملکانی، جناب! یہ جو سیکشن آفیسر ہیں یہ سترہ گریڈ کے ہیں، پانچ گریڈ کے نہیں ہیں۔ میں بلیدی صاحب کو یہ بات clear کرنا چاہتا ہوں۔ سیکرٹری، ایڈیشنل سیکرٹری وزارت خوراک appoint نہیں کرتی۔ یہ Establishment Division، through Public Service Commission appoint کرتی ہے اور وہاں سے یہ مختلف وزارتوں میں post ہوتے ہیں۔ ان کی appointment وزارت کے اختیار میں نہیں ہے۔ یہ صوبائی کونے کے تحت بھرتی ہوتے ہیں اور پھر مختلف وزارتوں میں ان کی posting ہوتی ہے۔ میں بلیدی صاحب سے یہ عرض ضرور کروں گا کہ بلوچستان کے جو ہمارے بھائی ہیں ہمیں ان کا بھی اتنا ہی احساس ہے جتنا پورے پاکستان کے لیے ہے۔ میں اپنی وزارت میں سائیں کو دعوت بھی دیتا ہوں کہ وہ ایک دن آئیں، ہم ساتھ بیٹھیں گے اور جو ہمارے اختیار میں ہوگا وہ ہم کریں گے۔ ہم اس کے لیے ضرور recommend کریں گے کہ منسٹری میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے policy maker یا

decision making والے لوگ کم ہیں تو ان کو ضرور یہاں پر رکھا جائے۔

جناب چیئرمین، جی بنگزنی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، گزارش یہ ہے جناب چیئرمین! کہ یہ ہمیں اکثر غلط جوابات مہیا کرتے ہیں۔ اب روزنامہ "جنگ" کوئٹہ 26 جنوری کی ایک latest advertisement میرے ہاتھ میں ہے۔ جب ہم ان سے زبانی پوچھتے ہیں کہ جی اس میں کتنی seats ہیں تو وہ ہمیں-----

جناب چیئرمین، یہ کس منسٹری کی ہیں؟

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، یہ Ministry of Livestock, Food and

Agriculture کی ہے۔ ان میں جناب! ان کے ساتھ Senior Scientific Research Officers کی بھی ہیں، Scientific Research Officers کی بھی ہیں اور اس کے علاوہ Stenographers and Stenotypists وغیرہ کی بھی ہیں۔ جناب چیئرمین! میرا سوال ان سے یہ ہے کہ انہوں نے اتنی بددیانتی کا کیوں ثبوت دیا کہ اس اخبار میں انہوں نے Senior Scientific Research Officers جو grade 18 کے ہوتے ہیں اور Scientific Research Officers جو grade 17 کے ہوتے ہیں، ان کو انہوں نے چھپا لیا ہے۔ آخری تاریخ 10 فروری تھی، اس کے بعد یہ کہیں گے کہ جی ہمیں کوئی درخواست نہیں ملی اور یہ اپنے بندے اس پر appoint کر لیں گے۔

جناب چیئرمین، آپ سوال کریں۔ آپ مختصر آ بتائیں کہ point کیا ہے۔

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، جناب! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لانا چاہتے ہیں تو اس طرح سے تو یہ برابر نہیں آنے گا کیونکہ یہ چیز میرے ذاتی علم میں ہے۔

جناب چیئرمین، چھپا کیسے رہے ہیں؟

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، اس اشتہار میں انہوں نے دیا ہے۔ اس میں صرف grade 5 سے لے کر grade 12 تک دیا ہے اور جو بڑے grade کے ہیں وہ انہوں نے چھپائے ہیں۔

جناب چیئرمین: ایسے کیسے چھپا سکتے ہیں۔ جب اس کا سلسلہ شروع ہوگا تو ہو جائے گا۔ بہر حال ملک کی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بگٹنی: میں آپ کو اخبار دے دوں گا، اس کو record کا حصہ بنالیں۔

جناب محمد علی ملکانی: جناب! سینیئر صاحب جو بات کر رہے ہیں، وہ خود کہہ رہے ہیں کہ اخبار میں اس کی advertisement ہے۔ اگر advertisement ہے تو پھر حکومت کی چھپانے والی بات ہی نہیں ہے۔ اگر اخبار میں advertisement نہیں ہے اور بغیر advertisement کے ان لوگوں نے کوئی appointment کی ہے تو وہ ہمیں بتائیں۔

جناب چیئرمین: نہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ ایک senior position ان کے علم میں ہے جو کہ vacant ہے اس کے لیے advertisement نہیں کی ہے۔ یہی مقصد ہے نا آپ کا۔ میرے خیال میں کوئی ایک schedule ہوتا ہے اس کے مطابق جائیں گے، یہ advertisement ایسے نہیں کریں گے۔ آپ ایسا کریں کہ ان سے مل لیں اور اگر پھر بھی تسلی نہیں ہوتی تو مجھے بتائیں۔ آپ مہربانی کر کے ایسا کریں کہ بگٹنی صاحب کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ لیں کہ کیا point ہے ان کا۔ ٹھیک ہے۔ پھر بھی اگر تسلی نہیں ہوتی تو مجھے بتائیں میں حاضر ہوں۔ ڈاکٹر عبدالملک۔

سینیئر ڈاکٹر عبدالملک: جناب! عرض یہ ہے کہ اسمبلی بلیدی صاحب نے جو question کیا ہے یہ روپوں کو indicate کر رہا ہے کہ جن مالک میں جہاں پر اچھے خاصے بلوچ اور بلوچستانی آباد ہیں، جیسے بحرین ہے، قطر ہے، وہاں اگر فرض کریں کہ آپ کا رویہ یہ ہو اور مجھے افسوس سے کہنا پڑتا کہ on the floor of the House تو آپ غلط بات نہ کہیں۔ جو DMG یا Foreign Services کا طریقہ کار تو ہمیں پتا ہے۔ وزیر صاحب ہمیں بتا رہے ہیں کہ وہ ایک کمیشن ہوتا ہے، وہ سب ہمیں پتا ہے۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ 11, 12 grade یا دوسرے grades کے جو ملازمین ہیں یہاں مکمل طور پر بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ جو ہمارے Coordinator ہیں provinces کے درمیان، سلیم سیف اللہ صاحب سے میں گزارش

کرتا ہوں کہ اگر آپ لوگوں کا یہ رویہ رہا تو آپ کیوں یہ expect کرتے ہیں کہ ہم آپ کو ٹھیک کہیں۔ اگر اتنے بڑے سفارتخانے میں ایک بھی بلوچستانی نہیں ہے اور جو Houston میں ہے مجھے پتا ہے وہ وہاں کا نہیں ہے، بلوچ نہیں، بلوچستانی نہیں ہے۔ جناب! اگر اس حد تک آپ زیادتی کر رہے ہیں ہمارے ساتھ تو آپ ہم سے کیوں یہ expect کر رہے ہیں کہ ہم آپ پر تنقید نہ کریں اور کچھ نہ بولیں جبکہ آپ کا رویہ یہ ہے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین، جی سلیم خان صاحب۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان، جناب چیئرمین! ہاؤس کی information کے لیے کہ اگلے سوال کا جواب وزیر مملکت برائے خارجہ دیں گے لیکن حکومت وقت کو اس بات کا یقیناً احساس ہے۔ یہ کہنا کہ ہمیں احساس نہیں ہے، میرے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے۔ ایک کوشش کی جا رہی ہے، ایک focussed effort کی جا رہی ہے جس کے ذریعے بلوچستان کے جو بے والے ہمارے بھائی یا بہنیں ہیں ان کو وفاق کے مختلف محکموں اور ڈویژنوں میں لائیں۔ اگر کوئی اخبار میں advertisement آئے تو اس کو خوش آمدید کہنا چاہیے کہ بلوچستان کے لیے لائو سٹاک میں agriculture میں بے شک چار سے پانچ گریڈ میں ہوں، higher grade میں بھی اگر وہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والوں کی لسٹ چاہتے ہیں تو ہم وہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس وقت ایک کوشش کی جا رہی ہے۔ میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ جیسے ڈاکٹر مالک صاحب نے فرمایا میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کہ جو باہر کے مشن ہیں ان میں بلوچستان کے لوگ کم ہیں لیکن یہ بھی ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ کوئٹہ جو ساڑھے تین فیصد تھا وہ بڑھا کر آبادی کے لحاظ سے اس وقت پانچ فیصد بنتا ہے لیکن حکومت نے اس کو چھ فیصد کر دیا ہے جس کا notification بھی ہو چکا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو اس کی کاپی بھی میں آپ کو پیش کر سکتا ہوں۔ اگر آپ کہیں کہ پچھلے 59 سالوں کی کمی ہم ایک دن میں پوری کریں۔ ہمارے پاس کوئی جادو کی پھڑی نہیں ہے کہ جو کوتاہیاں ماضی میں ہوئی ہیں ان کو ہم ختم کر دیں لیکن میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس وقت پچھلے چند سالوں سے ایک sustained کوشش ہو رہی ہے اور انشاء اللہ ہم یہ بھی کوشش کر رہے ہیں، آپ چھوٹے افسروں کی بات کر رہے ہیں ہم تو یہ بھی چاہیں گے کہ کوئی سفیر جن

کا تعلق بلوچستان سے ہو وہ بھی جائیں اور بیرون ملک خدمت کریں۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Now we come to question No. 19. Dr.

Muhammad Ismail Buledi.

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میری اطلاع کے مطابق وزیر صاحب بہت راست گو اور honest and youngest وزیر بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے جن مشنوں کا پوچھا تھا اس میں دبئی، ابوظہبی، قطر، بحرین، کویت، ایران، زاہدان، برطانیہ، ہالینڈ، فرانس اور امریکہ۔ اس میں صوبہ وار اور گریڈ وار، جناب والا! دبئی میں ہمارا 26 میں سے ایک ہے۔ بحرین جہاں پر بلوچ آبادی ہے وہاں nil ہے۔ کویت تیرہ میں سے nil ہے۔ تھران 41 میں ایک چپڑا اسی ہے۔

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے کہ یہ لکھا ہوا جواب ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، نہیں نہیں اس پر میرا حق بنتا ہے۔

جناب چیئرمین، بالکل حق بنتا ہے، مگر rule کے حساب سے ہی بنتا ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، زاہدان میں بلوچوں کا ہیڈ کوارٹر ہے وہاں پر nil ہے۔ مشہد پانچ میں nil ہے، لندن میں ایک ہی ہے وہ بھی پتا نہیں کہ چپڑا اسی ہے۔ یو کے 18 میں nil ہے۔ پیرس 9 میں nil ہے۔ واشنگٹن 58 میں nil ہے۔ نیویارک میں بلوچستان nil ہے۔ لاس اینجلس میں nil ہے۔ United Nations میں بھی بلوچستان nil ہے۔ میں تیسری دفعہ سینیٹ میں آ رہا ہوں اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر ہم focus کر رہے ہیں۔ ابھی مشرف صاحب کی حکومت کو سات سال ہو گئے ہیں۔ سات سال تک آپ بتاتے رہے ہیں کہ we are doing، یہ we are doing کب کریں گے۔ بلوچستان پاکستان کا چوتھا بھائی ہے۔ اگر یہ رویہ آپ کا ہمارے ساتھ ہے کہ زاہدان میں ایک چپڑا اسی بھی نہیں ہے۔ وہاں پر لوگ جب پاسپورٹ لینے کے لیے جاتے ہیں تو وہاں پر زبان کا مسئلہ ہوتا ہے۔ جو ہمارے بھائی پنجاب کے مشن میں کام کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ get out from my embassy یعنی وہ بلوچستان کے لوگوں کو ٹھوکر مار کر نکالتے ہیں۔

جناب چیئرمین، تقریر نہیں کرنی، question hour ہے۔ آپ کا پوائنٹ ہے، وزیر

صاحب کو بھی سن لیں۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی : وزیر صاحب کو چاہیے کہ وہ مجھے مطمئن کریں، اگر نہیں کریں گے تو میں ٹوکن واک آؤٹ کروں گا۔

جناب چیئرمین: خسرو صاحب آپ بتائیے۔

مخدوم خسرو بختیار (وزیر مملکت برائے امور خارجہ): جناب! بلیدی صاحب نے جو سوال پوچھا تھا اس کے جواب کا اگر ایک سرسری جائزہ لیا جائے تو یہ ضرور نظر آتا ہے کہ ان missions میں بلوچستان کے افسران اتنی تعداد میں نہیں ہیں جتنی ہونی چاہیے لیکن عرض یہ ہے کہ جناب! جب مختلف missions میں posting ہوتی ہے تو یہ نہیں دیکھا جاتا کہ وہ بلوچ، پٹھان، سندھی، پنجابی یا آزاد کشمیر سے ہیں۔ Grade 17 to 22 کے کل officers 406 ہیں، ان میں سے 17 officers بلوچستان کا ڈومیسائل رکھتے ہیں۔ ان 17 میں سے 15 مختلف ممالک میں posted ہیں۔ لامحالہ اس وقت میرے پاس ایک ایک نام کی تفصیل نہیں ہے لیکن میں یہ بتا سکتا ہوں کہ سپین میں جو سفیر ہیں، ان کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ بلوچستان کا جو حصہ ہے وہ پرانے کوٹے کے مطابق 3.5% ہے جو پچھلے 58 سال سے چلا آ رہا تھا اس سے زیادہ 4.6% ہے کیونکہ ہمارے کچھ بلوچ بھائی میرٹ پر بھی induct ہوئے تھے۔ جیسا کہ سلیم سیف اللہ صاحب نے بھی بتایا ہے کہ اس حکومت کی کاوشوں کی وجہ سے اور اسی حکومت کے پاس یہ قوت فیصلہ تھی کہ انہوں نے کوئٹہ بڑھا کر 6% کیا ہے جس پر عملدرآمد ہوگا۔ Retrospective نہیں ہو سکتا، prospective ہی ہو گا۔ میں صرف یہ عرض کر رہا ہوں کہ posting کے وقت کسی ایسی چیز کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا جاتا۔ کچھ عرصہ پہلے اگر یہ مجھ سے سوال پوچھتے تو واشنگٹن جو ہمارے اور دنیا کے نزدیک آج کل ایک اہم Mission ہے، وہاں اشرف قاضی صاحب تھے جن کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ نیویارک، اقوام متحدہ میں منیر اکرم صاحب کا تعلق سندھ سے ہے اور جنیوا میں مسعود خان صاحب کا تعلق آزاد کشمیر سے ہے لیکن پھر بھی میں ان کی بات سے کسی حد تک اتفاق کروں گا کہ زاہدان، ایران، یا دبئی میں ہمارے سفیر نہیں تو کم از کم ایسے افسر ضرور ہونے چاہئیں جو consular access کے لیے ہمارے

پاکستانی، بلوچ بھائی جو وہاں رستے ہیں جو Balochi speaking میں، ان کے ساتھ ان کے ربط میں بہتری آئے گی اگر وہ ان کے کلچر سے ہوں گے، ان کی زبان سمجھیں گے تو اس کے لیے اب میں دوبارہ وہی کہوں گا اور بلیدی صاحب بھی ضرور کہیں گے کہ یہ بات پہلے بھی ہو چکی ہے اور ابھی تک کچھ نہیں ہوا لیکن میں ان سے ایک مؤدبانہ التجا کروں گا کہ میں نے Foreign Secretary سے بات کی ہے اور یہ تشریف لے آئیں، اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن کئی ایسے افسران بھی ہیں جو جانا ہی نہیں چاہتے۔ ضروری نہیں ہے کہ بلوچستان کا ڈومیسائل ہے تو وہ ساری زندگی زاہدان یا دبئی میں ہی serve کرے۔ پھر بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر میں وعدہ کرتا ہوں on floor of the House کہ جو چھوٹے level کے افسران یا سفیر بھی کچھ ایسے ہیں جو جانا چاہتے ہیں اور وہ میرٹ پر آتے ہیں تو ہم اس کو ضرور consider کریں گے۔

جناب چیئر مین، آپ ضرور ان کے ساتھ بیٹھیں۔ مندوخیل صاحب۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب چیئر مین! اس میں جو جواب دیا گیا ہے میں آپ کی توجہ اس پر دلاؤں گا۔ مثلاً Consulate General of Pakistan, Dubai میں total employees 36 ہیں جن میں سے 24 پنجاب سے ہیں۔ Embassy of Pakistan - Abu Dhabi...

جناب چیئر مین، مندوخیل صاحب! منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ یہ آپ کے ساتھ بیٹھ کر discuss کرنے کے لیے تیار ہیں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، نہیں جناب والا! میں آپ کی توجہ اس بات کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ تمام Embassies and Consulate General میں پنجاب کی absolute majority ہے باقی تمام صوبوں کو اس سے مکمل نکال دیا گیا ہے۔ میں صرف آپ کی توجہ کے لیے، جناب! آپ دیکھیں کہ ابوظہبی میں کل 23 افراد ہیں ان میں سے پنجاب کے 17 ہیں اور پھر جناب والا! Embassy of Pakistan, Tehran میں کل 41 میں سے 27 پنجاب کے ہیں۔ High Commission for Pakistan, London (UK) میں کل 76 ہیں اور 55 پنجاب کے ہیں اور اسی طرح جناب والا! Embassy of Pakistan, the Hague

(Holland) میں کل 10 ہیں، 05 پنجاب کے ہیں - Embassy of Pakistan, Paris

(France) کل 09 ہیں، 07 پنجاب کے ہیں - Embassy of (France) جناب والا اسی طرح سے

Pakistan...

جناب چیئرمین، مندوخیل صاحب! سوال بتائیں، سوال کیا ہے، یہ تو record پر ہے، ممبروں نے بھی دیکھا ہے اور انہوں نے offer بھی کی ہے کہ وہ بیٹھ کر آپ سے بات کر لیں گے تو مختصر رکھیں۔ Question hour میں اتنا time نہیں لے سکتے، باقی سوال رہ جائیں گے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب والا! آپ کی توجہ اس حوالے سے کہ اب یہ صورتحال Foreign Ministry اور تمام embassies میں ہے کہ Embassy of Pakistan, Washington (USA) میں کل 58 ہیں، ان میں سے 35 پنجاب کے ہیں۔ Consulate General of Pakistan, New York (USA) میں کل 19 ہیں، پنجاب کے 12 ہیں۔ Consulate General of Pakistan, Los Angeles (USA) میں۔۔۔

جناب چیئرمین، مندوخیل صاحب! سوال بتائیے، آپ کا سوال کیا ہے؟ Supplementary question اتنا لمبا نہیں ہو سکتا کیونکہ پھر باقی سوال رہ جائیں گے۔ آپ کا سوال کیا ہے؟ یہ تو record پر ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، آ رہا ہوں جناب! Consulate General of Pakistan, Los Angeles میں کل 10 ہیں، 07 پنجاب کے ہیں۔ اب آتے ہیں جناب والا! Permanent Mission of Pakistan to the United Nations, New York (USA) میں کل 29 ہیں پنجاب کے 23 ہیں۔

جناب چیئرمین، مندوخیل صاحب! سوال بتائیے یہ details تو record پر ہیں۔ سب دیکھ رہے ہیں، انہوں نے offer بھی کی ہے کہ اس پر بیٹھ کر بات کریں گے۔ سلیمنٹری سوال بتائیے؟

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، ملک کے کل 29 ہیں، 23 پنجاب سے ہیں۔ میں

یہ عرض کروں گا کہ کیا آپ دوسرے صوبوں کو federating units کی حیثیت سے اس حوالے سے مکمل حصہ دیں گے یا نہیں ورنہ اس کے معنی یہ ہوں گے کہ یہ پاکستان کے سفارت خانے نہیں ہیں بلکہ پنجاب کے سفارت خانے ہیں۔ اس میں تمام federating units کو اپنا حق دیں گے اور اگر دیں گے تو کب طریقہ کار کے لیے بیٹھیں گے؟ نیز میں ان سے یہ assurance مانگنا ہوں؟

جناب چیئرمین، وزیر صاحب نے کہا ہے کہ بیٹھ کر بات کریں گے اور کوئی بات کہنا چاہتے ہیں تو بتائیں؟

(مداخلت)

جناب چیئرمین، دیکھیں یہ وقفہ سوالات ہے اس میں بحث نہیں ہو سکتی۔ اگر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں تو ایوان میں اور کئی طریقے موجود ہیں تو بے شک کریں۔ وقفہ سوالات میں اتنی تفصیلی بات کیا ہو سکتی ہے۔ جی خسرو بختیار صاحب۔

(مداخلت)

مخدوم خسرو بختیار، جناب! میں نے بڑے مفصل انداز میں آپ کی خدمت میں سوال کا جواب پیش کیا ہے لیکن پھر بھی مزید عرض کر دوں کہ جو quotas بنے تھے۔ وہ آبادی کی بنیاد پر بنے تھے اور دس فیصد میرٹ کوٹہ تھا، یہ ابھی حکومت نے تبدیل کیا ہے۔ میرا تعلق پنجاب سے ہے لیکن میرا تعلق جنوبی پنجاب کے ضلع رحیم یار خان سے ہے۔ پنجاب کے اندر بھی discrepancies ہوتی ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ وہاں سے بھی لوگ زیادہ حکومتوں میں آئیں لیکن بات یہ ہے کہ ابھی تک لوگوں کو آبادی کی بنیاد پر ہی نوکریاں ملی ہیں اور آگے بھی جو کوٹے حکومت fix کرے گی اس کے مطابق ہی Foreign Office دے سکتا ہے لیکن جناب! posting roster ان کی efficiency, suitability, seniority وغیرہ کو ملحوظ خاطر رکھ کر ان کی appointments کی جاتی ہیں۔ میں نے ابھی بتایا ہے کہ جو main missions وہاں qualified لوگ ہیں۔ میں نے بیدی صاحب کے ساتھ اس حد تک اتفاق کیا اور میں assurance بھی دیتا ہوں کہ جہاں Balochi representation ہے وہاں ہمیں merit بلکہ

ہمیں یہ consideration کرنی چاہیے جیسے افغانستان کے اندر ہماری consideration ہوتی ہے کہ pakhtoon speaking officers جائیں اسی لیے جہاں ملک سے باہر بلوچی بھائی رستے بیوہاں ہماری یہ consideration ہونی چاہیے ابھی تک اس میں اگر یہ reflect نہیں ہو رہی تو اس کو آئندہ ضرور reflect ہونا چاہیے اس کے باوجود ہم بیٹھ کر یہ کوشش کریں گے۔

جناب چیئرمین، میرے خیال میں بلیدی صاحب اور دوسرے ارکان کے ساتھ بیٹھ کر بات کر لیں۔ جی نثار میمن صاحب۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: Let us maintain the decorum of the House. Mr.

Nisar Memon.

سینیٹر نثار احمد میمن، جناب والا! میرا سوال بھی اسی ضمنی سوال سے ہے۔ اگر ہم یہ دیکھتے ہیں تو پاکستان کو اگر ہم نے مضبوط کرنا ہے تو پاکستان کے سارے صوبوں کو ہمیں نمائندگی دینی پڑے گی اور یہی طریقہ کار ہے۔ میں یہ واضح کر دوں کہ بلوچستان تو ہر وقت بات کرتا ہے، اگر ہم یہ دیکھیں کہ آج سندھ وہ صوبہ ہے جس نے پاکستان بنایا، جو پاکستان کی ترقی میں ہمیشہ شامل رہا ہے، جو taxes دے رہا ہے، مگر ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ جو important missions جیسے United Nations اس میں 29 میں سے صرف دو کی representation ہے، اگر ہم Washington کی Embassy میں دیکھتے ہیں تو 58 میں سے صرف 9 ہیں، اگر ہم Hague میں جاتے ہیں تو 10 میں سے صرف 2 ہیں اور اگر ہم London کو دیکھتے ہیں تو 76 میں سے صرف 5 ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا منسٹر صاحب بیٹھیں گے، یہ دیکھیں گے کہ آیا وہاں پر افسران سندھ سے ہیں یا نہیں، اگر ہیں تو ان کی posting اس حساب سے کیوں نہیں ہو رہی ہے؟ ہمیں ایک categorical answer دے دیں، وہ شاید ابھی نہ دیکھ پائیں تاکہ یہ representation ہر صوبے کی properly ہو۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے، اختیار صاحب آپ میمن صاحب سے بھی sitting کر لیں جیسا کہ بلیدی صاحب سے کر رہے ہیں۔

مخدوم خسرو بختیار، جی جناب میں عرض کروں کہ میمن صاحب ہماری پارٹی کے سینیٹر ممبر ہیں اور ان کا بہت تجربہ بھی ہے۔ انہوں نے نیویارک کا ذکر کیا تو اس میں سب سے اعلیٰ اور سب سے اہم عہدہ Permanent Representative of Pakistan ہے جو کہ 22 grade کا ہوتا ہے، وہ منیر اکرم صاحب کے پاس ہے جو کہ سندھ کا domicile رکھتے ہیں۔ جیسا کہ Washington کا ذکر کیا گیا تو وہاں سب سے اہم post جو کہ پورے mission کا کمانڈر ہوتا ہے وہ Ambassador ہوتا ہے، وہ درانی صاحب ہیں جن کا تعلق Frontier سے ہے۔ البتہ باقی جو نیچے کے افسران ہیں ان کی بھرتیاں ابھی تک کوٹے کے مطابق ہوئی ہیں، اسی لیے وہاں postings اس کے مطابق ہوئی ہیں۔ مجھے احساس ہے کہ یہ issue صرف merit کی base پر نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ sentiments بھی involve ہیں تو ہمیں ان کے sentiments کو بھی دیکھنا چاہیے کیونکہ پالیسی صرف کاغذی figures پر نہیں بن سکتی بلکہ ایک national sentiment of cohesion کو بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میں Foreign Secretary سے بات کر چکا ہوں۔ اس issue پر بخار میمن صاحب اور جو بھی ممبران جس تاریخ کو کہیں، آپ چاہیں تو ہم سوموار یا کوئی بھی وقت آپ تعین کر لیجیے، Foreign Office تشریف لے آئیں، ہم چائے بھی خدمت میں پیش کریں گے۔ ہم خود پاکستانی ہیں، سرانگی، پنجابی، بلوچی، سندھی ہیں، ہم سب کا مقصد ہے کہ اس مسئلے میں سے sentiments کو ختم کیا جائے۔ اگر ہم نیک نیت ہیں تو انشاء اللہ اس میں ہم آپ کو پیش رفت دکھائیں گے۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: I think, let's not go on to the cross discussion

انہوں نے offer کی ہے we will do that. جی بھنڈر صاحب۔

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب والا! وزیر صاحب کے اس سوال سے میں جو کچھ سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ کوئٹہ سٹم کے مطابق appointments ہوئی ہیں، وہ کوئٹہ maintain کیا جا رہا ہے۔ صرف تعداد کو mention کر دینا کہ یہاں اتنی تعداد ہے، وہاں اتنی تعداد ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا کوئٹہ violate ہوا ہے؟ جناب! اگر کوئٹہ violate نہیں ہوا تو ہمیں بلوچستان بھی عزیز ہے، ہمیں سندھ بھی عزیز ہے، ہمیں NWFP بھی عزیز ہے لیکن ہر معاملے میں یہ

کہنا کہ پنجاب کا کوہ زیادہ ہے تو جناب پنجاب کی جب آبادی زیادہ ہے۔ تعداد اسی لیے زیادہ ہوتی ہے کہ جب آبادی زیادہ ہو۔

جناب چیئرمین: Cross talk نہ کریں، ممبر کو سن لیں۔

(مداخلت)

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر: آپ کو انہوں نے assurance دی ہے۔

جناب چیئرمین: Cross talk نہ کریں، انہوں نے آپ کو ایک view point بتایا

ہے، اس پر منسٹر نے discussion کے لیے جو آپ کو offer کیا ہے وہ کر لیں۔

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر: یہ معاملہ درست ہے اور اس کو بے شک verify کر

لیں۔ جناب! ہمیں پنجاب کے تمام مفادات عزیز ہیں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ جی سلیم سیف اللہ خان۔ بلیدی صاحب! سلیم سیف اللہ

خان صاحب کو سن لیں وہ interprovincial coordination کے وزیر ہیں۔

(اس موقع پر سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی اور چند ساتھی ہاؤس سے walk out کر گئے)

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: نہیں، نہیں آپ احتجاج نہ کریں، آپ تشریف رکھیں۔

جناب چیئرمین: جو prescribed quota ہے وہ اس کی بات کر رہے ہیں۔ جی سلیم

سیف اللہ خان صاحب۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: مہربانی کریں ان کو جلدی لے آئیں۔ جناب چیئرمین!

اس ملک میں وزیر اعظم سندھ سے بھی رہے ہیں۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین: طارق عظیم صاحب اور مشاہد صاحب، مہربانی کر کے ہمارے ساتھی جو

باہر ہیں ان سے بات کریں کہ kindly join us۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: جناب چیئرمین! بد قسمتی یہ ہوتی ہے کہ جب کوئی

حکومتی benches سے بول رہا ہوتا ہے تو یہ walk out کرتے ہیں یا ان کو سنتے نہیں ہیں،

مہربانی کر کے ذرا ایک منٹ سنیے۔ بات یہ ہے کہ اس ملک میں وزیر اعظم بلوچستان سے بھی رہے

ہیں، سندھ سے بھی رہے ہیں، پنجاب سے بھی رہے ہیں۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، جی سلیم صاحب۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان، جی، میں یہ گزارش کر رہا تھا، نہیں جی یہ غلط فہمی ہے، میں یہ کہہ رہا ہوں کہ 73 میں جب آبادی کے لحاظ سے بلوچستان کا 3.5% کوٹہ مقرر ہوا، پچھلے 33 سالوں میں سندھ سے بھی وزیر اعظم آئے، بلوچستان سے بھی آئے، پنجاب سے بھی آئے لیکن کسی نے اس کو تبدیل نہیں کیا۔ یہ پنجاب سے وزیر اعظم ہیں جنہوں نے اس کو ساڑھے تین فیصد سے بڑھا کر 6% کر دیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ایک صوبے کے پیچھے پڑ جانا، 6% ایک تاریخی فیصلہ ہے جس کا notification آپ جب چاہیں، آپ کے حوالے کر دیں گے۔ ساڑھے تین فیصد کوٹے کو 6% کر دیا گیا ہے، آبادی سے بھی بڑھا کر کیا ہے تاکہ ماضی کی جو حق تلفی ہے، اس کو دور کر سکیں۔ میرے خیال میں Opposition والے کبھی کبھی ایسی چیزوں کے حق میں بھی بات کریں ورنہ جس نے جو کام کیا ہے، وہ کہے گا کہ بلوچستان والوں کو جو بھی دیتے جائیں، کوئی اس کے حق میں کوئی بات نہیں کرے گا تو مہربانی کر کے آپ ہر ایک چیز پر اعتراض نہ اٹھائیں، آپ کا کوٹہ ساڑھے تین فیصد سے بڑھا کر 6% کر دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین، جی بگٹی صاحب۔ نہیں، شاہد صاحب کا آخری سوال ہے پھر next پر آپ بولیں۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ، وہ 6% کی بات کر رہے ہیں، وہ notification کی بات کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین، کامران صاحب! انہوں نے کہا ہے کہ notification ہو جائے گا۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ، Copy دے دیں، وہ کب ہوا ہے تاکہ اس کو record پر place کریں۔

جناب چیئرمین، Cabinet decision ہے۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان، 12 فروری کو notification ہو چکا ہے، میں اس کی copy انشاء اللہ ہر member کو دوں گا۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ: ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: ہاں، thank you.

جناب چیئرمین، جی شاہد صاحب۔

سینیٹر شاہد حسن بگٹی: جناب! میں سلیم سیف اللہ صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ اس حکومت نے کوٹہ ساڑھے تین فیصد سے بڑھا کر 6% کر دیا ہے لیکن جناب! بات کوٹہ بڑھانے، گھٹانے کی نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ اس پر ایماندارانہ طریقے سے عملدرآمد ہو۔ وہ یہ چیز reflect کر رہا ہے کہ ساڑھے تین فیصد کوٹہ ہونے کے باوجود جو 400 افراد کی فہرست آئی ہے، اس میں سے صرف آٹھ اشخاص بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس پر اگر نیک نیتی سے عملدرآمد ہو تو ہم میں سے کوئی بھی ناجائز شکایت نہیں کرے گا۔

جناب! میرا Minister concerned صاحب سے یہ سوال ہے کہ یہ چیز جو سامنے آئی ہے، وہ تو خود reflect کر رہی ہے کہ out of 400 people جو انہوں نے report پیش کی ہے، اس میں سے صرف آٹھ کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ آیا کیا تمام Foreign Ministry میں یہی حال ہے یا وہاں پر کوئی صورت حال بہتر ہے، وہ اس بارے میں کچھ بتائیں گے؟

جناب چیئرمین، خسرو صاحب۔

مخدوم خسرو مختیار: میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے موقع دیا کہ میں وضاحت کر سکوں۔ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ grade-17 سے grade-22 تک 407 officers Foreign Ministry میں ہیں جس میں سے 17 کا تعلق بلوچستان سے ہے، یہ 416 بنتا ہے۔ پہلے 3.5% کوٹہ ہوتا تھا جو اب بڑھا کر 6% کیا گیا اور انشاء اللہ جیسے ہی اور inductions ہوں گی تو اب 6% کے لحاظ سے کی جائیں گی۔ دوسری category staff کی ہوتی ہے جو grade-5 سے لے کر grade-16 تک ہوتے ہیں، اس میں total تعداد 1019 ہے جس میں سے تقریباً 37 یا 36 --- 1017 یا 1018 ہیں، میں زبانی بتا رہا ہوں، جس میں 36 کا تعلق بلوچستان سے ہے جو reflect 3.5% ہوتا ہے۔ اب عرض یہ ہے کہ اگر 100 ملازمین میں سے ساڑھے تین یا 200 میں سے 7 ہونے ہیں، 1000 میں سے 35 ہونے ہیں تو جناب والا! ہم نے

اسی کے تحت inductions کی ہیں۔ Foreign Ministry نے کوئی ایسی induction نہیں کی جو کوٹے کی violation میں ہو بلکہ چھ اور سات مارچ کو ہمیں مزید Assistants، Stenographers اور دوسرا clerical staff چاہتے چھ اور سات مارچ کو ان کا انٹرویو کوٹہ میں ہوگا اور وہاں کے مقامی وہاں سے لامحالہ بھرتی کیے جائیں گے اور وہ بھی اس quota requirement کے مطابق ہوگا۔ یہ بھی clear کرتا جاؤں گا کہ پورے پاکستان میں induction بھی کوٹے کو ملحوظ رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ پھر postings and promotions کا issue آ جاتا ہے۔ اس کے لیے اور criteria ہیں۔ وہ آپ کو پتا ہے merit ہے، suitability of the job ہے، past performance ہے، linguistic skills ہیں۔ ان چیزوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے پھر ان کی promotions کی جاتی ہیں۔ پھر بھی میں نے آپ سے عرض کیا کہ جو missions سامنے آئے ہیں خاص طور پر ایران اور یو اے ای، اس پر ہم دوبارہ غور کریں گے اور واقعی میرے نزدیک، میں صریحاً کہہ رہا ہوں کہ وہاں ہمیں ایسے لوگ بھیجنے چاہئیں جو familiar with the Balochi culture ہوں۔

Mr. Chairman: We will go to the Question 21, Dr. Muhammad Ismail Buledi.

سینیٹر محمد انور بیگ، میری تھوڑی سی گزارش ہے۔

جناب چیئر مین، جی بتائیں لیکن مختصر رکھیں۔ بلیدی صاحب ایک منٹ ٹھہر جائیں۔

Senator Muhammad Enver Baig: I don't know whether to trust whatever the honourable Minister of State for Foreign Affairs puts in the answers, Sir,

اگر آپ کو یاد ہوگا

in the last session, we were talking about the Pakistanis arrested in the Gulf and other countries and you were kind enough to direct the honourable Minister to send a fax to the missions in the Gulf and get

those figures.

Sir, honourable Minister never reported back to the Senate inspite of the fact that we had couple of days but in fact, he had gone to Rahim Yar Khan. Sir, I got the figures from the Ministry. Sir,

میں آپ کو ایک چیز بتانا چاہتا ہوں I don't know whether the gentleman gives the House correct figures or not. I mean figures دیے اور Foreign Ministry نے جو quote کیا تھا وہ 311 arrested ہیں and the Overseas Pakistanis Division says that there are 3435. Sir, difference اب I mean its more than thousands. دیکھیں UAE کے اندر یہ کہتے ہیں کہ nil ہے اور official figures from the کویت کے اندر یہ کہتے ہیں دو ہے جبکہ 2991 ہیں۔ and the Ministry of Labour Manpower is 293. nil ہے and the official figures from there are again 334.

جناب چیئر مین: یہ کونسا سوال ہے جس میں آپ بتا رہے ہیں؟

سینیٹر محمد انور بیگ: جناب یہ last session کا سوال ہے۔

جناب چیئر مین: آپ اس پر کریں، that is a separate issue.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, what I am trying to prove is this that the Ministry does not provide the House the correct information and I don't know whether to believe all these figures which were given today.

Mr. Chairman: They are bound to provide the figures. We have different committees which are to look into.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, Government Ministries

ہے Labour Ministry ہے I mean Foreign Ministry ہیں

it falls under the Government of Pakistan. Both the ministries are giving different figures. The honourable Minister is not giving the correct information in the House. Sir, he should have got the courtesy.

آپ نے direction دی تھی

and I got these figures on Monday from the Ministry of Overseas Pakistanis and I have got these official figures which are totally different which the Ministry of Foreign Affairs has provided. Sir, I wonder whether these figures which have been provided.

یہ صحیح بھی ہیں یا نہیں۔

A few minutes are left - جناب چیئرمین، سن لیں، وزیر صاحب کو سن لیں۔  
now سن لیں ان کو۔

Makhdoom Khusró Bakhtiar: We don't have so far, in our memories but Senator Enver Baig Sahib is leading towards the question which was asked last time by him to which the Foreign Office replied.

I categorically stated then and I stand by what I have stated. The question was that the number of Pakistanis arrested or under detention on fake or false travel documents. We provided the number of people having false documents not the people having no document. There is huge difference sir. People with tampered passports, with tampered visa stickers, those are the ones who are usually held under detention.

As he is alluding, he knows the business very well than I do in terms of travel business of which he has much more knowledge than me. In Muscat every other week there is a phenomena if illegal trafficking

exists in all part of the country and everywhere else in the world, in Mexico, in Eastern Europe, trying to go to Western Europe, in Bangladesh Sri Lanka, India and in Muscat alone or Oman, after every two months there are ship loads of Pakistanis coming back but those are the ones with no documents. Those are the ones who have illegally entered. To that very question, I had given assurance as you directed that please since he is persisting that provide the information for gulf countries that how many Pakistanis are there in prison. The number does fluctuate because once they are in prison, they are usually deported back in a very lesser time. So, therefore, very next day I had asked our Middle East Desk to provide the information, I am certain but let me check. Allow me another ten minutes, I will just check whether it is with the office or not so far. If it is not, then it should be by today sir.

سینیئر (انجینیئر) رضانہ زبیری، جناب! ابھی وزیر صاحب نے فرمایا کہ اس بجٹ میں کوئی subsidy نہیں دی گئی۔

I just want to bring it into attention that on page 30 of federal budget in brief, there was subsidy given on import of wheat and there was subsidy given on export of wheat. Sir this has become a common phenomena to go in a denial and refute anything what is said here and this is what the budget says. Now would the Minister like to explain, he just mentioned that there was no subsidy being given in the budget?

Mr. Chairman: I think let me finish this question

ملکانی صاحب اس میں کوئی ہے؟

جناب محمد علی ملکائی: جناب اصل میں Foreign Affairs کا issue چل رہا تھا تو وہ میرے متعلق تھا اگر یہ repeat کریں گے تو میں جواب دوں گا۔

سینیٹر (انجینیئر) رخصانہ زبیری: جناب منسٹر صاحب نے فرمایا کہ کوئی subsidy

نہیں دی جا رہی wheat کی export اور import پر - The budget says that substantial subsidy has been given, so that is the question.

جناب چیئر مین: ایسا کریں کہ اس کو آپ check کر لیں۔ جو یہ کہہ رہی ہیں - بیٹھ کر مل کر دیکھ لیجیے، کیا ہے، پھر مجھے تسلی کرا دیں۔ جو بھی ہو۔

جناب محمد علی ملکائی: ٹھیک ہے جی۔

جناب چیئر مین: آپ کے ساتھ بیٹھ کر منسٹر صاحب check کر لیں گے۔

Question No. 21 Dr. Muhammad Ismail Bludi.

21. \*Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 26-01-2007 at 12:00 a.m.)

*Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the amount of welfare fund collected by Pakistani missions in Dubai, Abu Dhabi, Qatar, Bahrain, Kuwait and Masqat during the last five years and details of its utilization?*

**Mian Khurshid Mahmud Kasuri:** The year wise statement of income and expenditure of Pakistan Community Welfare Fund and Education Fund (PCW&EF) in respect of our Missions at Dubai, Abu Dhabi, Qatar, Bahrain, Kuwait and Muscat is given at Annexure-A. The details of utilization of Fund in respect of the above Missions is at Annex-B.

*(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).*

Mr. Chairman: Any supplementary question?

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: جناب یہ جو ہم پر پابندی ہے کہ ہم short بات کریں، منسٹروں پر بھی یہ پابندی لگائی جائے۔ یہ جو بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: بالکل، بالکل - سارے ہاؤس پر، جو بھی بول رہا ہے، سب پر یہ

پابندی ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: دونوں طرف یہ ہونی چاہیے۔ میرے خیال میں ان کو پابند کریں کہ یہ بات نہ کریں۔

Mr. Chairman: Let's hear the honourable Member.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: اس طرف متوجہ ہو جائیں۔ جناب میرا یہ سوال تھا اور منسٹر صاحب نے جو میرے پچھلے سوال کا جواب دیا تو میں اس سے ایک عرصہ پہلے مطمئن تو تھا لیکن بھنڈر صاحب نے کہا کہ quota اس میں نہیں ہے اور جو ہمارے افسر اس میں ہیں، ان ساروں کے domicile پنجاب کے ہیں۔ کسی کا باپ وہاں ڈی سی تھا۔ کسی کا دادا وہاں کمشنر تھا۔ سب وہاں سے domicile لے کر ہماری پوسٹوں پر سفیر بنے اور Foreign Ministry میں چلے گئے۔ اس کی بھی تحقیقات ہونی چاہیے۔ یہ جا کر وہاں دیکھیں کہ ان کا گھر ہے؟ جناب چیئرمین: سوال کیا ہے؟

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: دوسری بات یہ ہے کہ یہ سوال جو میں نے پوچھا تھا کہ welfare fund وہاں جو overseas میں visa fee اور Passport fee پر کچھ percentage لگا کر اکٹھا کرتے ہیں، اس طرح fund میں جمع کرتے ہیں، وہ کس طرح خرچ کرتے ہیں اور ان کی figure کیا ہے۔ انہوں نے یہ جو پلندہ دیا ہے پورا، اس میں ان کے اپنے جو expenditures ہیں یعنی Consulate's visit اور وہاں ٹیکسی کا کرایہ وغیرہ۔ کوئی وہاں پر merit نہیں ہے۔ معال کے طور پر Pakistanis کے accidents ہوتے ہیں یا وہ بیمار ہوتے ہیں یا کوئی dead body ہوتی ہے انہیں کوئی response نہیں دیا جاتا۔ وہ اپنی power کو misuse کرتے ہیں اور اس fund کو misuse کرتے ہیں، استعمال کرتے ہیں اور صرف اپنی عیاشیوں میں استعمال کرتے ہیں۔ میں منسٹر صاحب سے کہتا ہوں کہ آپ کے پاس کیا check and balance ہے اور ان کو آپ کس طرح check کرتے ہیں کہ welfare fund جس مقصد کے لیے، پاکستانی غریبوں کے جو مسائل ہوتے ہیں، accidents ہوتے ہیں، بیمار

ہوتے ہیں، جب وہ رابطہ کرتے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین، سوال کیا ہے آپ کا؟

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میرا سوال یہ ہے کہ fund جو misuse ہوا ہے، اس کو روکنے کے لیے اور آئندہ اسے merit پر خرچ کرنے کے لیے کیا طریقہ ہے۔  
جناب چیئرمین، یہ misuse ہوا ہے؟ پہلے تو یہ دکھادیں۔ منسٹر صاحب۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، سن لیں آپ، آپ کو بھی جواب دیں گے۔

مخدوم خسرو مختیار، سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یہ جو فنڈ اکٹھا ہوتا ہے یہ auditable ہے۔ Auditor General of Pakistan سے اس کا audit کرواتے ہیں۔  
Special audit teams باقاعدہ missions میں جاتی ہیں جو ان کی audit کرتی ہیں۔ دوسرا عرض یہ ہے کہ یہ فنڈ اس جگہ زیادہ استعمال ہوتا ہے جہاں پاکستانی زیادہ ہوتے ہیں۔ سعودی عرب، UAE, UK, Washington and Canada وغیرہ میں زیادہ استعمال ہوتا ہے لیکن نیوزی لینڈ میں یہ فنڈ بہت کم ہوتا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ جہاں یہ فنڈ surplus ہوتا ہے اس کو ہم account میں رکھ دیتے ہیں۔ اسی کے تحت کبھی کبھی Foreign Secretary صاحب جہاں deficiency ہوتی ہے اس میں سے وہاں پر shift کر دیتے ہیں۔ یہ فنڈ ۱۹۸۱ء میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کی مختلف utilizations ہیں جس میں پاکستانی کمیونٹی کے لئے جدہ اور باقی جگہوں پر پاکستانی سکول چل رہے ہیں۔ Legal services provide کرنے کے لئے اس فنڈ کو استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کی authorization جب ایک خاص amount سے زیادہ ہو تو وہ Foreign Secretary دیتے ہیں۔ اگر آپ دیکھیں تو income ماشاء اللہ کافی ہو رہی ہے اور expenditure اتنا نہیں ہے۔ اسی لیے میں نے عرض کیا کہ یہ اس mission میں نہیں رکھے جاتے بلکہ یہ باقی missions کو spread کیے جاتے ہیں کیونکہ اگر ایک پاکستانی نیوزی لینڈ میں بھی کسی جگہ پکڑا جاتا ہے تو یہ چیزیں ہمیں مہیا کرنی پڑتی ہیں جس طرح ہم پاکستانیوں کو دہلی اور جدہ میں پیش کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! آخری چیز یہ ہے کہ اس وقت پاکستانی missions مختلف ممالک میں ہیں کوئی ۱۰۰ کے لگ بھگ، وہاں پر ہماری missions کی جو سرکاری عمارات ہیں، کئی جگہوں پر ابھی تک ہم نے rental basis پر رکھی ہوئی ہیں اور آپ کو پتا ہے کہ rent کتنے بڑھ رہے ہیں۔ اسی فنڈ کے تحت ہم bridge financing کر کے جو ایسے ممالک یا شہر ہیں جہاں کسی عمارت کا ۲۰ سالہ کرایہ اس کی قیمت کے برابر ہو تو وہ عمارت ہم خرید لیتے ہیں تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے پاکستان کا asset بن جائے۔ It becomes asset of the Government of Pakistan. تو یہ فنڈ اس bridge financing کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! اس جواب سے ہم مطمئن نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین، جواب آپ کو مل گیا ہے۔ رزینہ عالم صاحبہ۔

سینیٹر رزینہ عالم خان، شکریہ، جناب چیئرمین صاحب! میرا آپ کی وساطت سے وزیر موصوف سے یہ سوال ہے کہ جس طرح انہوں نے فرمایا کہ یہ رقم سکولوں پر بھی خرچ کرتے ہیں تو اس کے علاوہ کیا non formal education پر بھی کچھ بجٹ خرچ ہوتا ہے کیونکہ قطر، بحرین اور ابوظہبی میں کافی مزدور طبقہ ہے جو کہ illiterate ہے تو کیا ان کے لئے بھی کوئی تعلیم کا انتظام ہے؟ یا ان کے لئے کوئی allocation کی گئی ہے؟ Thank you.

جناب چیئرمین، جی خسر و صاحب! یہ آپ سے متعلق ہے؟

Makhdoom Khusro Bakhtiar: Sir, I think it is a very pertinent suggestion and allow me to come back on this as to whether we are catering for informal education, specially in the areas where Pakistanis are usually in blue collar jobs and labour category. We should focus on these suggestions and let me look into it. I don't have the information at the moment.

جناب چیئرمین، رخصانہ زبیری صاحبہ۔

سینیٹر (انجینئر) رخصانہ زبیری، جناب چیئرمین! یہ جو list یہاں provide کی

گئی ہے اس میں education کے اوپر ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کیا گیا ہے۔ This is really strange. منسٹر صاحب فرما رہے ہیں کہ وہ ملک کے assets بنائیں گے جہاں social expending آتی ہیں۔ چاہے وہ social expending کسی بھی area میں ہوں، جہاں پر بھی لوگوں کی بہبود کی بات ہوتی ہے، جناب! تعلیم پر ایک پیسہ خرچ نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں councillor's visits، اس میں bathrooms کی بہتری ہے، اس میں airconditioners ہیں، اس میں councillors کے آنے جانے کے کرایے ہیں۔ Sir, what the hell is going on in this country. آپ دیکھیں کہ ان کا expenditure بڑھتا جا رہا ہے اور انہی چیزوں کا not a single penny has been بھی فرمایا کہ spent on education.

Mr. Chairman: The Minister said that these are good suggestions and he will look into them.

(Interruption)

Mr. Chairman: But he will look into it. I do not know what are the exact figures.

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: It is a shame sir.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین: رضا صاحب اس کو آپ دیکھ لیجیے گا۔

The question hour is over. The remaining printed answers placed on the table taken as read and we will take up the leave applications now.

جناب رحمت اللہ کا کر صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ بینیتیسویں اجلاس کے دوران مورخہ ۱۹ تا ۲۶ جنوری اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، سید جاوید علی شاہ صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ بینیتیسویں

اجلاس کے دوران مورخہ ۱۹ تا ۲۶ جنوری اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، پروفیسر ساجد میر صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ پچھتیسویں اجلاس کے دوران مورخہ ۹ فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، ڈاکٹر ظہیر الدین بابر اعوان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ پچھتیسویں اجلاس کے دوران مورخہ ۲۶ جنوری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، ڈاکٹر محمد علی بروہی صاحب ناسازی طبیعت کی بنا پر گزشتہ پچھتیسویں مکمل اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لئے انہوں نے گزشتہ مکمل اجلاس کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب احمد علی صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، میر غلام احمد خان لنڈ نے اطلاع دی ہے کہ وہ ناسازی طبیعت کی بنا پر آج مورخہ ۱۴ فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جسٹس عبدالرزاق قسیم نے

اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی میں پہلے سے طے شدہ مصروفیات کے باعث آج مورخہ ۱۶ فروری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جی رضا ربانی صاحب۔

جناب چیئرمین: آغا صاحب اور لیڈر آف دی ہاؤس نہیں ہیں۔

#### POINT OF ORDER

Re: Targeted Political Victimization

Senator Mian Raza Rabbani (Leader of the Opposition):

It would have been better if the Leader of the House has been present.

لیکن جناب چیئرمین! آپ کو اس بات کا علم ہے کہ مشترکہ initiative تھا اپوزیشن کا، حکومت کا اور چیئر کی طرف سے کہ آج کا خصوصی اجلاس جس کا تعلق pre-budget سے تھا منعقد کیا جائے۔ اپوزیشن کی جانب سے اور بالخصوص حکومت کی جانب سے جو special committee بنی اس میں بھی ہم شریک ہوئے اور ہم نے آج کے سارے دن کا پروگرام اور پورے سیشن کا پروگرام مرتب کیا۔ ہم چاہ رہے تھے کہ یہ پارلیمنٹری تاریخ کا ایک نیا باب کھل رہا ہے اور یہ خوش اسلوبی سے چلے اور خوش اسلوبی کے ساتھ یہ ایک نیا باب روایت میں تبدیل ہو جائے لیکن اس دوران جناب چیئرمین! ایک ایسی صورتحال سامنے آئی ہے جس میں بالخصوص Pakistan Peoples Party کو target کیا جا رہا ہے۔ یوں تو تمام opposition کو، لیکن پیپلز پارٹی کو انک میں مجھ Pakistan Peoples Party کے افراد کو دن دیہاڑے گولی مار کر قتل کیا گیا۔ آج دن تک تمام قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد جو سلسلہ by elections کے اندر ہوا وہ ایک علیحدہ کہانی ہے۔ میں اس کی فہرست یا اس کی detail میں اس وقت نہیں جاؤں گا لیکن وہاں پر بھی ہماری ایک ایم این اے عذرا کی گاڑی پر فائرنگ کی گئی۔ اس پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ قائم علی شاہ صاحب جو سابق چیف منسٹر ہیں اور اس وقت Pakistan Peoples Party کے صدر بھی ہیں اور ایم پی اے بھی ہیں، ان کے اوپر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ نفیس صدیقی صاحب جو candidate تھے کراچی میں، ان کے اوپر بھی حملہ کیا گیا۔

کوٹری میں جو پارٹی کے candidate ہیں ان کو اپنی جان بچا کر بھاگنا پڑا ہائیکورٹ

کے پاس تاکہ وہ اپنی pre-arrest bail کروا سکیں۔ اس کے علاوہ اس وقت بھی ۲۰ سے ۲۵ پارٹی کے کارکنوں کو الیکشن کے بعد جھوٹے مقدمات میں arrest کیا گیا ہے اور وہاں پر چھاپے آج بھی، اس وقت بھی، رات تک چھاپے مختلف ورکروں کے اوپر پڑ رہے ہیں تاکہ ان کو arrest کیا جائے۔ یہاں تک کہ کل رات کو یا کل دوپہر میں پیر مظہر صاحب، جو صوبے کے former Law Minister بھی رہے ہیں، ان کے اوپر بھی ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جناب چیئرمین! لہذا اس صورت حال پر میں نے متحدہ اپوزیشن سے بھی بات کی اور on the floor of the House میں متحدہ اپوزیشن کی تمام جماعتوں کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ہماری پارلیمنٹری meeting میں ہمارے ساتھ solidarity دکھائی۔ موجودہ صورت حال میں جب تک ایسی تشدد harassment اور ہراس منٹ کی فضا میں وہ لوگ جو اس کے ذمہ دار ہیں ان کو arrest نہ کیا جائے اور جن بیگناہ کارکنوں کو گرفتار کیا ہے ان کو release نہ کیا جائے تو ممکن نہیں ہوگا پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹرز کے لیے کہ ہم اجلاس کے اندر questions hour کے بعد بیٹھ کے روزمرہ کی معمول کی کارروائی کو follow کریں۔ جب ہمارے کارکنوں کے اوپر، ہمارے ساتھیوں کے اوپر، اس طرح کے جھوٹے مقدمات بنائے جا رہے ہیں جناب چیئرمین صاحب! لہذا پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو rest of the session ہے اس میں ہم شریک نہیں ہوں گے۔

(پاکستان پیپلز پارٹی کے اراکین اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب چیئرمین، جی، ابراہیم صاحب،۔۔ نہیں نہیں فلور آپ کے پاس ہے آپ بولیں

سب آپ کو سن رہے ہیں۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹری کے ساتھ اپوزیشن کی تمام جماعتیں یکجہتی کا اظہار کرتی ہیں اور ہم token walk out کریں گے۔ جناب چیئرمین! کراچی، کوٹری اور انک کے واقعات کی ہم بھی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ہی بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، جو گرفتاریاں ہو رہی ہیں، انٹرمیٹنگ صاحب، درک میگل صاحب اور اسی طرح کے دوسرے حضرات مثلاً بلوچ صاحب کے بھائی کو

گرفتار کیا گیا تو ان سب گرفتاریوں کی بھی ہم مذمت کرتے ہیں جو افراد غائب ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں سپریم کورٹ تک گئے اور حکومت کی طرف سے بات آرہی ہے کہ حکومتی ایجنسز ان میں ملوث ہیں۔ ان تمام کی ہم مذمت بھی کرتے ہیں اور آپ کی وساطت سے حکومت کو ہم متنبہ بھی کرنا چاہتے ہیں کہ یہ واقعات ملک اور قوم کے لیے انتہائی خطرناک ہیں اور اگر ملک و قوم کو بچانا ہے تو ان واقعات کا تدارک کیا جائے اور ہم پیپلز پارٹی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے token walk out کر رہے ہیں۔

(اس مرحلے پر اپوزیشن ایوان سے walk out کر گئی)

جناب چیئرمین، جو بھی مسائل ہیں۔ House کے فلور پر ان پر بحث ہو سکتی ہے۔ شراکت کریں۔ بجائے walk out کرنے کے، آغا صاحب۔۔۔ بھنڈر صاحب۔

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب چیئرمین صاحب! جہاں تک اس احتجاج کا تعلق ہے تو یہ اپوزیشن کا حق ہے۔ وہ ظاہر بات لانا چاہتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ حکومت کی جانب سے کبھی بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہوئی اگر انہوں نے چاہا کہ law and order پر بحث ہو تو ادھر سے welcome کیا گیا۔ law and order پر بحث ہوئی۔ جب بھی meeting ہوتی ہے تو آپ کی سربراہی میں یہ معاملہ ان کی مشاورت کے ساتھ طے کیا جاتا ہے اور مجھے یاد نہیں پڑتا کہ انہوں نے اگر کسی item کو discuss کرنے کے لیے یہ مطالبہ کیا ہو تو آپ نے یا House نے یا قائد ایوان نے یا جناب وزیر پارلیمانی امور نے کبھی اس کے راستے میں کوئی رکاوٹ ڈالی ہو۔ جہاں تک ان کا discuss کرنے کا تعلق ہے نہیں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کا ایک حق ہے اور وہ اپنے حق کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن جناب! یہ جو pre-budget session مقرر ہوا تھا اس کے لیے ہم Leader of the House کے ہم مشکور ہیں Leader of the Opposition کے مشکور ہیں، تمام اراکین سینیٹ کے ہم مشکور ہیں۔ وزیر پارلیمانی امور کے اور جناب وزیر مملکت پارلیمانی امور کے کہ انہوں نے اس راستے ایک نئی روایت کو قائم کرنے میں پورا پورا تعاون کیا اور پارلیمنٹری meeting میں یہ طے ہوا کہ pre-budget session ہو گا۔

(اس مرحلے پر سوائے پاکستان پیپلز پارٹی، باقی اپوزیشن کے معزز اراکین تشریف لے آئے۔)

میں سمجھتا ہوں کہ سینیٹ نے یہ ایک بہت ہی اچھا قدم اٹھایا ہے جو ملک اور قوم کے لیے نہایت مفید ثابت ہو گا اور یہ روایت قائم ہوگی کہ بجٹ سے پہلے اور بجٹ کے بعد دونوں مواقع پر۔۔۔

(اس مرحلے پر جمعۃ المبارک کی اذان کی آواز سنائی دی)

جناب چیئرمین: محمد انور بھنڈر صاحب۔

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب چیئرمین! میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ ایک بڑی اچھی روایت تھی جو ہم نے قائم کرنے کی کوشش کی اور آنے والے وقتوں میں یہ وقت بتائے گا کہ یہ روایت جو ہم قائم کر رہے ہیں یہ پارلیمانی تاریخ میں اور پارلیمنٹ کے لیے اور اس ایوان کے لیے کس قدر موثر اور حکومت کے لیے کس قدر موثر ثابت ہوگی۔

جناب والا! ہمیں توقع تھی کہ یہاں جو talent موجود ہے وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بجٹ کے لیے اچھی تجاویز دے گا اور ملک و قوم کے لیے ایک اچھا بجٹ تشکیل دینے میں حکومت کو بھی امداد ملے گی اور یہی consensus بھی تھا اور میں سمجھتا ہوں کہ سارے ایوان کا بھی خیال یہی تھا۔ میں خیر مقدم کرتا ہوں کہ ایم ایم اے والے سینیٹر صاحبان واپس تشریف لے آئے ہیں اور اس اجلاس میں شرکت کریں گے اور اپنی مفید تجاویز سے اس ایوان کو نوازیں گے۔ میں پیپلز پارٹی کے سینیٹر صاحبان سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی اس سیشن کا بائیکاٹ نہ کریں۔ اگر انہوں نے token walk out کیا ہے تو اس کو token walk out رستے دیں۔ یہاں آئیں، یہاں ہمیں ان کی تجاویز کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان کی رائے کی ضرورت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ سارا ایوان ایک ہو کر اپنی تجاویز مرتب کرے اور حکومت کو بھیجے تاکہ ملک اور قوم کی خدمت ہو سکے۔

جناب والا! باہر رہنا ایک احتجاج تو ہے، احتجاج تو آج بھی ریکارڈ ہو گیا ہے لیکن

pre-budget session کے لیے تجاویز دینا ایک بہت بڑا قدم ہوگا کہ pre-budget session کو بھی اس احتجاج پر قربان کر دیا جائے۔ احتجاج تو ریکارڈ ہوئے، احتجاج موجود ہیں۔ اپنی ایف آئی آر درج کرائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں law and order کی پوزیشن بہتر ہو۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ کسی سے زیادتی نہ ہو۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اگر کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے تو

اس کا سدباب کیا جائے اور حکومتی مشینری عمل میں آئے لیکن اس کے بدلے سیشن کا بائیکاٹ کرنا میرے خیال کے مطابق درست نہیں ہے۔ میں ان سے مؤدبانہ التماس کروں گا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں اور ایوان میں واپس تشریف لائیں اور ہم سارے یہاں مل جل کر، بیٹھ کر اپنی کچھ تجاویز دیں۔ جو کچھ بھی ہمارے خیال میں ہے، جو پرانی بات تھی کہ بجٹ بن جاتا ہے، یور و کریسی بجٹ بناتی ہے اور ہم لوگوں سے پوچھا تک نہیں جاتا۔ اگر آج ہم نے خود یہ موقع پیدا کر لیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمیں موثر، جامع اور اچھی تجاویز دینی چاہئیں۔ یہ talent جو اس ایوان میں موجود ہے اس کا پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے لہذا میں جناب کے توسط سے اور اس ایوان کے توسط سے ایم ایم اے کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور پیپلز پارٹی والے ممبران سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر کے واپس تشریف لائیں۔

جناب چیئرمین: یہ جو ایک بہت اہم اور اچھی روایت ہے اس میں زیادہ سے زیادہ شراکت سب ممبران کی ہونی چاہیے۔ میری بھی تمام اراکین سے یہ درخواست ہے کہ جو انہوں نے points raise کئے ہیں ان کی طرف ضرور متوجہ ہونا چاہیے۔ جی آغا صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور): جناب چیئرمین! ہم نے آپ کی ہدایت کے مطابق اور اس ایوان کے فیصلے کے مطابق ایک اہم initiative لیا اور یہ چاہ رہے تھے کہ جو بھی اس سال کے بجٹ کے اندر حکومت نے اقدامات اٹھائے ہیں ان کا تذکرہ بھی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ جو proposals اس ایوان میں اراکین کی طرف سے آئیں تو ان کو ترجیح دی جائے۔ ایسی صورت میں کہ وہ proposals اور تجاویز جو ہیں وہ آئندہ بجٹ کے لئے عوامی فلاح و بہبود اور عوام کے فائدے کے لئے استعمال ہو سکیں۔ گزشتہ چار پانچ روز میں اس ایوان کے فیصلے کے مطابق اپوزیشن اور حکومتی اراکین کی ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جو ایس ایم ظفر صاحب کی سربراہی میں تھی اور اس میں اپوزیشن کے اراکین نے بھی شرکت کی۔ الحمد للہ بڑے اچھے ماحول میں تمام معاملات طے ہوئے۔ میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں جناب بھنڈر صاحب کو کہ یہ سارا معاملہ ابتدائی طور پر بھنڈر صاحب نے ہی اٹھایا تھا اور اس کے بعد دیگر

اراکین نے بھی اس بحث میں حصہ لیا اور یہ تجویز کیا گیا کہ اس طریقہ کار کو اپنایا جائے اور یہ جو اس سال کے آخری دن ہیں ان کو اس کام کے لئے استعمال کیا جائے کہ عوامی فلاح کی تجاویز سامنے آئیں، بروقت اس کا نوٹس لیا جاسکے، ان تجاویز کے اوپر غور و خوض کرنے کے بعد وہ بحث میں include بھی ہو سکیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک نئی صورتحال سامنے آئی ہے اور اپوزیشن کی طرف سے بالخصوص پیپلز پارٹی کی طرف سے کچھ معاملات اٹھائے گئے ہیں۔ جتنے بھی معاملات اٹھائے گئے ہیں، میں نے ان کو نوٹ بھی کیا ہے اور میں نے یہ دیکھا ہے کہ سارے معاملات صوبائی معاملات ہیں۔ اس کے متعلق وزیر صاحب موجود ہیں وہ ابھی بتائیں گے کہ کیا صورتحال ہے لیکن کیونکہ حکومت کی کبھی بھی یہ منشا نہیں رہی کہ کسی poll کے اندر کوئی rigging ہو یا کوئی تشدد کے واقعات ہوں۔ یہ معاملہ کبھی بھی حکومت نے initiate نہیں کیا اور نہ ہی کوئی حکومت اس کو afford کر سکتی ہے بالخصوص جنرل پرویز مشرف صاحب جنہوں نے اس سارے سٹم کی ابتداء کی اور الحمد للہ یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلا واقعہ ہے کہ اسمبلیاں بھی اپنی مدت پوری کر رہی ہیں اور بڑے اچھے طریقے سے with the participation of Opposition سارے معاملات ہوئے ہیں۔ نئی پارلیمانی روایات قائم ہو رہی ہیں۔ برداشت کا جو عنصر ہے وہ اس حکومت نے شروع کیا۔ آپ میڈیا کو دیکھ لیں اس میں حکومت پر کتنی تنقید ہوتی ہے لیکن حکومت یہ سمجھتی ہے کہ تنقید برائے اصلاح حکومت ہی کے فائدے میں ہوتی ہے۔ اسمبلی کے اندر بھی ہر کسی کو اپنا موقف پیش کرنے کی، اپنی آراء پیش کرنے کی جتنی اس دور کے اندر آزادی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے پہلے اس کی مثال نہیں ملتی۔ آج تک ایسا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا کہ حکومت پر تنقید کی گئی ہو اور جو ممبر تنقید کر رہا ہو اس کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہو لیکن پھر بھی میں درخواست کرتا ہوں ذاتی طور پر کہ پہلے بھی جو ایسے معاملات ہوئے ہیں۔ سید مشاہد حسین سید صاحب جو ہماری پارٹی کے جنرل سیکرٹری بھی ہیں اور ہمارے تمام حلیف بھی یہاں موجود ہیں وہ ذاتی طور پر اس معاملے میں دلچسپی لیں اور اس معاملے کو sort out کریں اور آنے والے دو دنوں میں اس معاملے کو سامنے لانے کی کوشش کریں کہ اصل حقائق کیا ہیں۔ اگر کسی جگہ پر کوئی معاملہ ہو، صوبائی حکومت کی طرف سے کسی قسم کی کوئی زیادتی کا عنصر نظر آتا

ہے تو اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔ میری اس میں گزارش ہوگی کہ وہ personal effort بھی کریں اور اس معاملے میں جو درست صورتحال وزیر صاحب کے علم میں ہے وہ ضرور بتائیں۔ میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ مزید اس میں جو بہتری لاسکتے ہیں ان دنوں میں وہ بھی لائیں۔ انشاء اللہ ہماری تو ہمیشہ یہ effort رہی ہے کہ ہم اس پاؤس کو meaningful بنائیں، ہمارے رویے بامقصد رہیں اور ہم یہاں پر جو نمائندگی کر رہے ہیں عوام کی اس کا حق بھی ادا کر سکیں۔ بہت شکریہ جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین، جی مشاہد صاحب! کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

سینیئر مشاہد حسین سید، جی جناب چیئرمین! ابھی آغا صاحب نے جو باتیں کی ہیں، میں ان جذبات کی پوری تائید کرتا ہوں اور انہوں نے یہ بات صحیح کہی ہے کہ ہم تو چاہتے ہیں کہ یہ پارلیمنٹ ہو یا پارلیمنٹ کے باہر جو democratic political culture ہے، جس کو ہم جمہوری سیاسی کلچر کہتے ہیں اس کی بنیاد ہے حزب اختلاف اور حزب اقتدار کا خوش اسلوبی سے چلنا اور تعاون کرنا اور highest level سے لے کر نیچے تک، صدر ہو، وزیر اعظم ہو، President of the Party چوہدری شجاعت صاحب ہوں، ہم لوگ ہوں، آپ سب لوگ ہوں تو اس حوالے سے انہوں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ لہذا دو points پر میں بات کروں گا۔ ایک تو واقعہ ہوا تھا بڑا افسوسناک شیریں رحمن صاحبہ کا۔ وہ ہماری پرانی دوست بھی ہیں، journalist بھی ہیں، Editor "Herald" بھی ہیں، Pakistan Peoples Party کی Information Secretary ہیں، میں اتفاقاً ابھی شیریں سے بات کر رہا تھا، وہ ابھی ضیاء الدین ہسپتال میں ہیں اور میری ان سے بڑی تفصیلی بات ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ ایک خاتون تھی، انہوں نے ان کو manhandle کیا ہے، ویسے تو خاتون manhandle نہیں کر سکتی لیکن I don't want to use the word "womanhandle", but she tried to rough her up اور ان کو مارا پیٹا بھی اور شیریں رحمن صاحبہ interestingly یہ بھی کہہ رہی ہیں کہ وہ خاتون جنہوں نے یہ کام کیا تھا، ان کو پیچھے سے مارا بھی تھا اور پھر ایک television channel نے video پر capture بھی کیا ہے، وہ خاتون ان کو کل ملنے بھی آئی تھیں ہسپتال میں بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ۔ میں نے کہا کہ اس

کو پکڑ لینا تھا۔ انہوں نے اس کو arrest تو نہیں کیا لیکن اس کے particulars لے رہے ہیں تو شیری رگن صاحبہ کہہ رہی ہیں کہ وہ خاتون claim کرتی ہے کہ وہ صحافی ہے کیونکہ اس کے پاس Press card بھی تھا کیونکہ وہ truck تھا پیپلز پارٹی کا اور پیپلز پارٹی کے قائدین مخدوم امین نسیم صاحب، رضا ربانی صاحب، یہ سب لوگ وہاں تھے تو اس ٹرک میں high security clearance والے لوگ جا سکتے تھے so that woman managed to enter that truck اور پھر یہ کام کیا اور اس کی فوٹو بھی آئی اور کل وہ آئی بھی تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ فوراً کچھ کریں تو وہ آج FIR درج کرا رہی ہیں اور انہوں نے مجھے request بھی کی ہے کہ آپ حکومت سے خود کہیں کہ مجھے security provide کرے ضیاء الدین ہسپتال میں۔ سندھ کے ڈپٹی چیف منسٹر صاحب میرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں، سینیٹر عبدالغفار قریشی صاحب، میں نے ان سے درخواست کی ہے، آج تین بجے کی flight سے یہ جا رہے ہیں ادھر ارباب صاحب کے پاس اپنے boss کو ملنے۔ So, he will do the needful and security will be provided

immediately.

دوسرا واقعہ بڑا ہی افسوسناک ہوا ہے کوٹری والا۔ اس میں میری رضا ربانی صاحب سے بھی بات ہوئی ہے، راجہ پرویز اشرف صاحب سے بھی بات ہوئی ہے۔ ایک بات میں واضح کردوں کہ ہمارے لئے elections جو ہیں، by elections ہوں یا دوسرے elections ہوں، زندگی اور موت کا مسئلہ نہیں ہے۔ ابھی حال ہی میں شکارپور میں election ہوا ہے۔ میں خود ادھر مقبول شیخ کی campaign کرنے کے لئے گیا۔ میرے ساتھ ارباب غلام رحیم صاحب تھے، غفار قریشی صاحب تھے، سب لوگ تھے، ہم نے پوری کوشش کی اور وہ election ہم ہار گئے۔ پاکستان میں جناب! یہ روایت نہیں ہے کہ عمران جماعت ضمنی انتخاب ہارے، یہ بڑی rare بات ہے اور یہ پہلی مرتبہ نہیں ہوا۔ GHQ اور اسلام آباد کے دس میل کے radius کے اندر شیخ رشید کا ضمنی انتخاب راولپنڈی میں، جو sitting Minister اس وقت بھی تھے اور اب بھی ہیں ان کا انتخاب ہم ہارے صلیف عباسی کی seat پر۔ یہ پہلی مرتبہ ہوا تھا۔ اب شکارپور کا election ہم ہارے، ہم نے کہا ٹھیک ہے۔ بلکہ کئی فون آئے کہ کیا ہو رہا ہے۔ میں نے کہا جو ہے وہ ٹھیک ہے، let the voters decide تو کوٹری کا election اس کے عکس ہم جیت گئے۔ لہذا election کی

victory اور defeat کو علیحدہ treat کیا جائے اور اس پر میں سمجھتا ہوں کہ چاہے حزب اختلاف ہو یا حزب اقتدار، ہم خوش اسلوبی سے نتائج کو تسلیم کریں۔ کبھی حکومت جیتی ہے اور کبھی Opposition جیتی ہے۔ تو یہ ہوا ہے سندھ میں اور ایک دو مہینے کے اندر ہوا ہے۔

سینیٹر کامل علی آغا، باجوڑ میں بھی ہوا ہے۔

سینیٹر مشاہد حسین سید : ہاں باجوڑ میں بھی thank you Agha sahib. We have hat trick of losses باجوڑ میں ہمارے اور اے این پی کے candidate تھے۔ کل باجوڑ سے مسلم لیگ کے لوگ آئے ہوئے تھے اور احتجاج کر رہے تھے کہ کیسی حکومت ہے آپ کی؟ آپ الیکشن ہار جاتے ہیں۔ یہ کیسے ہوتے ہیں۔ حکومت تو الیکشن نہیں ہارتی، یہ فانا میں ہوا ہے۔

So we have lost three by-elections. I think this is the history of Pakistan کہ ایک حکومت الیکشن ہارتی بھی ہے اور ہم اس بار کو تسلیم بھی کرتے ہیں۔ ہم کوئی شور نہیں مچاتے۔ Opposition کو بھی ایسے ہی کرنا چاہیئے۔

اس کے ساتھ ساتھ جو law and order کا واقعہ ہوا ہے، بڑا افسوس ناک ہوا ہے۔ مجھے یہ بات انہوں نے بتائی ہے کہ آصف زرداری کی ہمیشہ کی گاڑی پر فائرنگ ہوئی تھی۔ میں نے کہا کہ میں اس کی پوری تحقیقات کرواؤں گا۔ آپ دیکھیں کہ ہمارا political and democratic culture ہے آصف علی زرداری کی ایک ہمیشہ فریال تالپور صاحبہ نواب شاہ کی ناظم بھی ہیں۔ آخری دفعہ جب پرویز مشرف صاحب کی سندھ کے ناظموں سے ملاقات ہوئی تھی تو اس میں وہ بھی شامل تھیں۔ میں ان سے ملا بھی تھا میری اچھی گپ شپ ہوئی تھی۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں۔ ڈاکٹر عذرا صاحبہ سے میں بڑی معذرت کرتا ہوں، افسوس کرتا ہوں۔ I will check on that. چیف منسٹر سندھ غفار قریشی صاحب! آپ لاہ اینڈ آرڈر کے تحت اس کو دیکھیں۔ اس کے بعد Monday کو I will try to get the facts and figures. Thank you.

(داخلت)

Mr. Chairman: There is no provision for that at the moment, just

پھر مجھے کا وقت ہے۔ It was all agreed before. Leader of the Opposition کرچکے ہیں۔ جی وڑائچ صاحب۔

چوہدری ظفر اقبال وڑائچ (وزیر مملکت برائے داخلہ): جناب چیئرمین! میرے دوستوں نے بہت سی باتیں کر دی ہیں۔ احتجاج اپوزیشن کا حق ہے، تسلیم ہے، واک آؤٹ ان کا حق ہے، تسلیم ہے۔ اگر وہ یہاں پر موجود ہوتے تو انک کے واقعہ کے متعلق بھی میں ان کو بتاتا کہ انک قتل کیس رجسٹرڈ ہو چکا ہے۔ اس کے مزمان بھی پکڑے جا چکے ہیں۔ دوسرے واقعات جو انہوں نے بتائے ان کا بھی میں جواب دیتا اور حکومت سندھ سے تمام تفصیلات لے کر دیتا۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصے سے ہمارے پیپلز پارٹی کے دوستوں کے رویے میں خاص تبدیلی آئی ہے۔ جب legislation ہو رہی ہو تو کورم کی نشاندہی کر کے خود باہر چلے جاتے ہیں تاکہ ہاؤس نہ چل سکے۔ جب ہم نے law and order پر بحث کی، آپ اس دن تشریف نہیں رکھتے تھے، جمالی صاحب chair کر رہے تھے۔ دو دن ہم نے بڑے تلخ و ترش الزام سنے، بڑے صبر کے ساتھ، بڑے تحمل کے ساتھ لیکن جب دو دن کے بعد مجھے floor دیا گیا کہ میں بھی کچھ حقائق بیان کر سکوں تو انہوں نے بلاوجہ ایک بہانہ بنا کر واک آؤٹ کر دیا۔ یہ سارا رویہ اس طرف لے کر جا رہا ہے کہ وہ ہاؤس کو چلنے نہیں دیتے۔ جہاں تک شیری رحمان صاحبہ کا واقعہ مشاہد حسین صاحب نے بتایا ہے تو میں نے خود سنا اسے آر وائی ورلڈ پر ایک بڑے مشہور صحافی یوسف خان کہہ رہے تھے کہ میں وہاں پر موجود تھا۔ اب جناب چیئرمین! میرے جیسے صحت مند آدمی کو چار گھنٹے ٹرک میں کھڑا کر کے جلوس میں شامل کروائیں تو ہو سکتا ہے کہ میرا ہڈ پریش کر م ہو جائے۔ میں گر سکتا ہوں۔ لیکن قبل از وقت میں یہ بات نہیں کہہ رہا۔ میں کہتا ہوں کہ وزارت کی طرف سے رپورٹ منگوا کر ان کے سامنے پیش کر دی جائے گی لیکن میں اپنے دوستوں سے اپیل کروں گا،

جیسے سب دوستوں نے کہا کہ اس ہاؤس کو ذرا سنجیدگی سے لیں، اسے چلنے دیں۔ ایک طرف خود کہتے ہیں کہ حکومت legislation نہیں کرنا چاہتی۔ حکومت معاملات نہیں چلنے دیتی۔ جب اتھارٹی اچھے ماحول اور خوشگوار ماحول میں قومی اسمبلی یا سینیٹ کا ہاؤس چل رہا ہوتا ہے تو کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر ہاؤس سے یا واک آؤٹ کیا جاتا ہے یا کورم کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ میں یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں اور ان سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مہربانی کر کے اپنے رویے میں تبدیلی لائیں اور جمہوری روایات کے مطابق کام کریں۔ ہاں اگر قواعد و ضوابط کی بات یہاں پر ہو تو جناب والا! آپ Chair پر بیٹھے ہیں، آپ ہماری سرزنش کر سکتے ہیں۔ اگر بلاوجہ اس ہاؤس کو ناکام بنانے کی کوشش کریں تو جناب کی طرف سے بھی ہدایت آنی چاہیے۔ مہربانی شکریہ۔

جناب چیئرمین: آغا صاحب وہ discussion کا موشن Monday کو move کرنا چاہیں گے یا ابھی۔

جناب کامل علی آغا، Monday کو۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ Now we will .....

(مداخلت)

جناب چیئرمین: کیا ہے؟

سینیٹر کلثوم پروین، OPF کی اساتذہ کوئی ایک تفتے سے ہڑتال پر ہیں۔

جناب چیئرمین: وہ یہاں پر discuss ہو چکا ہے۔

سینیٹر کلثوم پروین، جناب والا! وہ suffer کر رہی ہیں اور ان کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ اگر اس معاملے میں بھی غلام سرور صاحب یا دوسرے لوگ بیٹھ کر کوئی غور و خوض کر لیتے تو کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔ جب لوگ سڑکوں پر نکل آتے ہیں، ہڑتال ہو جاتی ہے،

گالی گلوچ کرتے ہیں تو یہ بھی گورنمنٹ کے لئے embarrassment کی بات ہے۔ اگر ان کے ساتھ بیٹھ کر بات کر لی جائے۔

جناب چیئرمین، اس پر غلام سرور صاحب نے statement دی تھی اور آپ منسٹری سے رابطہ کر لیں۔

سینیٹر کلثوم پروین : جناب والا! ان کی بیس بیس سال کی سروس ہے یہ کہاں جائیں گے۔ یہ ایک پوائنٹ ہے پلیز اس کو آپ نوٹ کر لیں اور اس کو اپنے knowledge میں لائیں۔

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on Monday at 5.00 P.M.

.....  
[The House was then adjourned to meet again at 5.00 P.M. in the evening on Monday, 19th February, 2007]  
.....